SUN.18.May.2025
VOLUME:20 NO:121
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز اتوار 18/مئی 2025
جلد: 20 شمارہ: 121
19/ذی العقدہ 1446ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

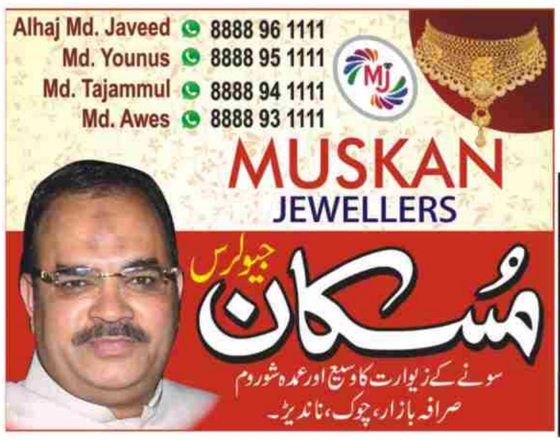

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN
JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

مودی حکومت نے فوجی کارروائی کی اطلاع

پاکستان کو دے کر سنگین جرم کیا: راہل گاندھی

نئی دہلی: لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی نے مرکزی حکومت پر سنگین الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ مودی حکومت نے آپریشن سندور※ کے آغاز پر ہی پاکستان کو اس فوجی کارروائی کے بارے میں مطلع کر دیا، جو ایک سنگین جرم ہے۔ انہوں نے وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ایک ویڈیو بیان کا حوالہ دیتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس※ پر دعویٰ کیا کہ حکومت نے خود تسلیم کیا ہے کہ فضائی حملے کے آغاز میں پاکستان کو اطلاع دی گئی تھی۔ راہل گاندھی نے سوال اٹھایا، ''ایسا کرنے کی منظوری کس نے دی؟ اس کے نتیجے میں ہماری فضائیہ نے کتنے طیارے کھوئے؟'' کانگریس پارٹی نے بھی اس بیان کو لے کر حکومت پر سخت تنقید کی ہے۔ پارٹی نے اپنے ایک بیان میں کہا، ''مودی حکومت نے دہشت گرد ٹھکانوں پر حملہ کرنے سے پہلے پاکستان کو اطلاع دی۔ یہ خود وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے قبول کیا ہے۔ یہ حکومت کا اقرار نامہ ہماری فوجی سلامتی کے ساتھ سنگین لاپرواہی کا ثبوت ہے۔ یہ ایک مجرمانہ حرکت ہے۔ سوال یہ ہے کہ اتنی حساس اور خفیہ معلومات پاکستان کو کیوں دی گئیں؟ اس فیصلے کی منظوری کس نے دی؟ کیا اس کے نتیجے میں ہمیں جانی یا فوجی نقصان اٹھانا پڑا؟'' دوسری طرف، تنازعے کے بعد وزارت خارجہ نے وضاحت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کا بیان سیاق و سباق سے علیحدہ کر کے پیش کیا جا رہا ہے۔ وزارت کے ترجمان نے کہا، ''وزیر خارجہ نے یہ کہا تھا کہ آپریشن سندور کے آغاز کے ابتدائی مرحلے میں پاکستان کو ایک پیغام بھیجا گیا تھا، جس میں واضح کیا گیا تھا کہ ہندوستان دہشت گردی کے ڈھانچے کو نشانہ بنا رہا ہے، نہ کہ پاکستانی فوج کو۔'' وزارت خارجہ کے مطابق، اس پیغام کا مقصد یہ تھا کہ پاکستانی فوج کسی قسم کی کارروائی سے گریز کرے، تاکہ دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی میں مزید اضافہ نہ ہو۔ ترجمان نے مزید کہا کہ جے شنکر کا بیان یہ نہیں تھا کہ اطلاع حملے سے پہلے دی گئی تھی، بلکہ یہ حملے کے بعد کے مرحلے کی بات ہے۔

عام آدمی پارٹی میں بکھراؤ قیادت کے بحران کا نتیجہ: کانگریس

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی (عآپ) میں جاری اندرونی اختلافات اور تنظیمی بکھراؤ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے دہلی پردیش کانگریس کے سینئر ترجمان ڈاکٹر نریش کمار نے کہا ہے کہ یہ صورت حال دراصل پارٹی میں قیادت کے بحران اور نظریاتی بنیادوں کے فقدان کا نتیجہ ہے۔ ان کے مطابق عام آدمی پارٹی کی بنیاد کسی واضح نظریے یا عوامی خدمت کے پختہ عزم پر نہیں، بلکہ موقع پرستی پر رکھی گئی تھی اور اب جب یہ موقع پرستی دم توڑ چکی ہے تو پارٹی بھی زوال کا شکار ہوتی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر نریش کمار نے کہا کہ عام آدمی پارٹی میں اقتدار کا ارتکاز، آمرانہ رویہ اور داخلی سطح پر پنپتی مطلق العنانیت ایسے عوامل ہیں جو پارٹی کو اندر ہی اندر کھوکھلا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے کارکنان میں مایوسی بڑھتی جا رہی ہے اور تنظیمی ڈھانچے پر سنگین سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی خاموشی اور فعال سیاست سے دوری پر سوال اٹھاتے ہوئے ڈاکٹر نریش کمار نے کہا کہ اسمبلی انتخابات میں شکست کے بعد ان کی غیر موجودگی نے کارکنان کو گہرے انتشار اور مایوسی میں مبتلا کر دیا ہے۔ میئر انتخابات سے ان کا کنارہ کش ہونا بھی کارکنان کی حوصلہ شکنی کا باعث بنا۔

مدھیہ پردیش کے مشہور 'ویاپم گھوٹالہ' میں 13 سال بعد

سی بی آئی عدالت کا فیصلہ آیا، 11 قصورواروں کو سزا سنائی گئی

مدھیہ پردیش کے مشہور ویاپم گھوٹالہ معاملہ میں بھوپال کی سی بی آئی عدالت نے آج اہم فیصلہ سنایا۔ مدھیہ پردیش پی ایم ٹی 2009 کے امتحان میں فرضی طریقے سے سلیکشن معاملے میں عدالت نے 11 ملزمین کو قصوروار قرار دیا ہے۔ خصوصی جج سچن کمار گھوش کی عدالت نے سبھی قصورواروں کو 3-3 سال قید کے ساتھ 16-16 ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مدھیہ پردیش کا ویاپم گھوٹالہ بھوپال کے گاندھی میڈیکل کالج میں 2009 کے ایم بی بی ایس داخلہ امتحان سے متعلق ہے، جس میں فرضی امتحان دہندگان اور سالورس کی مدد سے داخلہ دلانے کی سازش تیار کی گئی تھی۔ ان میں 4 امیدوار وکاس سنگھ، کپل پارٹے، دلیپ چوہان اور پروین کمار تھے، جنھوں نے میڈیکل امتحان کے لیے سالورس کے ذریعہ امتحان دیا تھا۔ 5 سالورس ناگیندر کمار، دنیش شرما، سنجیو پانڈے، راکیش شرما، دیپک ٹھاکر ایسے تھے جنھوں نے اصل امتحان دہندگان کی جگہ بیٹھ کر امتحان دیا، جبکہ ایک بچولیہ ستیندر سنگھ اس پورے نیٹ ورک کا انتظام و انصرام دیکھتا تھا، یعنی ماسٹر مائنڈ تھا۔ یہ معاملہ سامنے آنے کے بعد راجدھانی کے کوہِ فضا تھانہ میں 2012 میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی، جس پر اب سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے 419، 420، 467، 468، 471 اور انسداد بدعنوانی ایکٹ کے تحت ملزمین کو قصوروار مانا ہے۔ عدالت نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ تعلیم اور طب جیسے سنجیدہ شعبہ میں اس طرح کی دھوکہ دہی سماج کے لیے خطرناک ہے۔ اسے کسی بھی شکل میں برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ مدھیہ پردیش میں ویاپم گھوٹالہ ایک دھوکہ ہے۔ اس میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی ہوئی تھی، جس کے اندر حکومت کی طرف سے منعقد ہونے والے کئی بھرتی امتحان میں امتحان دہندگان کی جگہ فرضی امتحان دہندگان نے امتحانات دیے تھے۔ ویاپم گھوٹالہ سامنے آنے کے بعد کئی افسران کے ساتھ ساتھ سیاسی لیڈران تک پر اس کی جانچ کی آنچ آئی تھی۔

غزہ کے 10 لاکھ شہری لیبیا میں آباد ہوں گے؟

ٹرمپ کا نیا منصوبہ

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فلسطین کے لیے ایک بڑا منصوبہ تیار کیا ہے، جس پر ان کی انتظامیہ تیز رفتاری کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ 'این بی سی نیوز' کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ غزہ پٹی کے تقریباً 10 لاکھ لوگوں کو لیبیا میں مستقل طور پر آباد کرنے کے منصوبے پر غور کر رہی ہے۔ واضح ہو کہ رپورٹ میں اس منصوبے کا علم رکھنے والے 5 مختلف ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ ''ٹرمپ انتظامیہ نے اس تجویز کو اتنی سنجیدگی سے لیا کہ اسے لیبیا کی قیادت کے سامنے بھی رکھ دیا گیا۔ اس میں 2 موجودہ افسران اور امریکی انتظامیہ کے ایک سابق افسر بھی شامل تھے، جن کے مطابق یہ بات چیت سفارتی سطح پر ہو چکی ہے۔'' اس منصوبہ کے تحت اگر لیبیا غزہ کے شہریوں کو اپنے یہاں آباد کرنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے تو امریکہ اسے اربوں ڈالر کی مالی امداد فراہم کرے گا۔ یہ وہ فنڈ ہے، جسے واشنگٹن نے ایک دہائی قبل روک دیا تھا اور اسے اب دوبارہ جاری کرنے کی پیشکش کی گئی ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ تجویز نہ صرف انسانی حقوق کے نقطہ نظر سے انتہائی متنازعہ ہوگی، بلکہ اس سے مشرق وسطیٰ میں استحکام کی امیدوں پر بھی برا اثر پڑ سکتا ہے۔

پانی کی بوتل پر 'ایک روپے' کا جی ایس ٹی لینا پڑا مہنگا، ریسٹورنٹ پر 8 ہزار کا جرمانہ

بھوپال کے 'کنزیومر فورم' نے ایک معاملے پر فیصلہ سناتے ہوئے شہر کے ایک ریسٹورنٹ کو 8000 روپے ہرجانہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ معاملہ سال 2021 کا ہے، جب ایشوریہ نامی شخص نے اپنے دوستوں کے ساتھ بھوپال کے ایک ریسٹورنٹ میں کھانا کھایا تھا۔ بل کی جانچ کے دوران اس نے دیکھا کہ پانی کی بوتل پر ایم آر پی 20 روپے درج تھی لیکن بل میں اس کے لیے 29 روپے وصول کیے گئے، جن میں ایک روپے جی ایس ٹی بھی شامل تھا۔ جب پانی کی بوتل پر ایک روپے جی ایس ٹی لیے جانے پر ایشوریہ نے اسٹاف سے اعتراض کیا تو بتایا گیا کہ تمام چارجز قانونی اور ضابطے کے مطابق ہیں، اس لیے کوئی رعایت ممکن نہیں۔ اس کے بعد ایشوریہ نے یہ معاملہ کنزیومر فورم میں اٹھایا، جہاں چار سال بعد اب فیصلہ سنایا گیا ہے۔ ان کے وکیل پرتیک پوار نے 'آج تک' سے گفتگو میں بتایا کہ ان کے موکل سے پانی کی ایک بوتل کے بدلے 29 روپے وصول کیے گئے تھے، جس میں ایک روپے جی ایس ٹی بھی شامل تھا، جس پر اعتراض کیا گیا تھا۔ کنزیومر فورم میں ریسٹورنٹ کے وکیل نے دلیل دی کہ سٹنگ، ایئر کنڈیشننگ اور آن ٹیبل سروس جیسی سہولیات فراہم کرنے کی بنیاد پر انہیں ایم آر پی سے زائد رقم چارج کرنے کا قانونی حق حاصل ہے۔ تاہم، فورم نے یہ دلیل مسترد کرتے ہوئے واضح کیا کہ پانی کی بوتل کی ایم آر پی میں جی ایس ٹی پہلے سے شامل ہوتی ہے، اس لیے اس پر الگ سے جی ایس ٹی وصول کرنا نہ صرف غیر قانونی ہے بلکہ سروس میں کمی کے مترادف بھی ہے۔

پاکستان کے لیے جاسوسی کرنے کے الزام میں ہریانہ کی یوٹیوبر جیوتی ملہوترا گرفتار

ہسار: پاکستان کے لیے جاسوسی کرنے کے الزام میں ہریانہ کے ہسار کی رہنے والی یوٹیوبر جیوتی ملہوترا کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس کے خلاف تعزیرات ہند (بی این ایس) کی دفعہ 152 اور آفیشل سیکریٹ ایکٹ 1923 کی دفعہ 3، 4 اور 5 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس معاملہ میں جیوتی سمیت اب تک پنجاب کے ملیر کوٹلہ اور ہریانہ سے کل 6 پاکستانی جاسوسوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ جیوتی ملہوترا پاکستانی ہائی کمیشن میں کام کر رہے دانش نامی شخص کے ساتھ رابطہ میں تھی اور دانش نے اسے کئی بار پاکستان بھی بھیجا تھا۔ واضح ہو کہ جیوتی ملہوترا اپنا 'ٹریول چینل' چلاتی ہے، وہ کئی بار پاکستان گئی تھی اور کئی خفیہ معلومات پاکستان میں شیئر بھی کر رہی تھی۔ پوچھ تاچھ کے دوران جیوتی ملہوترا نے پولیس کو بتایا کہ اس کا 'ٹریلو وِد- جو' کے نام سے یوٹیوب چینل ہے۔ وہ پاسپورٹ ہولڈر ہے اور 2023 میں پاکستان جانے کی ویزا حاصل کرنے کے سلسلے میں پاکستانی ہائی کمیشن دہلی گئی تھی، جہاں اس کی ملاقات احسان الرحمن عرف دانش سے ہوئی تھی۔ اس نے دانش کا موبائل نمبر لے لیا تھا اور پھر اس سے بات کرنے لگی تھی۔ جیوتی نے پولیس کو مزید بتایا کہ اس نے 2 بار پاکستان کا سفر کیا، جہاں دانش کے کہنے پر اس نے ایک شخص علی احوان سے ملاقات کی تھی۔ علی احوان نے ہی اس کے رکنے اور گھومنے کا انتظام کیا تھا۔ پاکستان میں علی احوان نے اس کی ملاقات پاکستانی سیکورٹی و انٹیلی جنس کے افسران سے کروائی تھی۔ وہیں پر شاکر اور رانا شہباز سے بھی جیوتی نے ملاقات کی تھی۔ اس نے شاکر کا موبائل نمبر لے لیا اور شاکر کا نمبر جٹ رندھاوا کے نام سے سیو کر لیا، تاکہ کسی کو شک نہ ہو۔ ہندوستان واپس آنے کے بعد وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم واٹس ایپ، اسنیپ چیٹ اور ٹیلی گرام وغیرہ کے ذریعہ مسلسل ان سبھی سے رابطہ میں رہی اور ملک دشمن معلومات کا تبادلہ کرنے لگی۔ جیوتی سے پوچھ تاچھ میں اس بات کا بھی انکشاف ہوا ہے کہ وہ پاکستانی خفیہ ایجنسی کے رابطے میں بھی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ 13 مئی کو، دانش کو ہندوستانی حکومت نے 'پرسن نان گراٹا' قرار دے کر ملک سے نکال دیا تھا۔

دہلی میں ہفتہ کی دوپہر کے بعد آئی تیز آندھی اور بارش نے شہر کے مختلف علاقوں میں تباہی مچادی

نیو اشوک نگر میں دہلی-غازی آباد-میرٹھ ریپڈ میٹرو کے اسٹیشن کی چھت اُڑ گئی، جبکہ سینٹرل دہلی کے نوی کریم علاقے میں ایک زیر تعمیر عمارت کی دیوار گرنے سے 3 افراد جاں بحق ہو گئے اور 4 افراد زخمی ہو گئے۔ نیو اشوک نگر میٹرو اسٹیشن کی چھت پر نصب ٹین کی چادریں تیز ہوا کے جھونکوں میں دور تک اُڑ گئیں۔ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ حادثے کے بعد پولیس اور میٹرو اسٹیشن کی دیکھ بھال کرنے والی ٹیم موقع پر پہنچی اور مرمت و صفائی کا کام شروع کر دیا گیا۔ احتیاطاً اسٹیشن پر ٹرینوں کی آمد و رفت روک دی گئی ہے۔ نوی کریم میں پیش آنے والے حادثے میں ایک زیر تعمیر ہوٹل کی بیسمنٹ کی دیوار آندھی کے دوران منہدم ہو گئی، جس کے نتیجے میں 6 افراد ملبے تلے دب گئے۔ ریسکیو ٹیم اور مقامی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملبے سے دو لاشیں نکالیں، جبکہ 4 زخمیوں کو قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ علاج کے دوران ایک اور زخمی نے دم توڑ دیا، جس سے ہلاکتوں کی تعداد 3 ہو گئی۔ مقامی افراد کے مطابق ہوٹل کی بیسمنٹ میں تعمیراتی کام جاری تھا اور اچانک آئی شدید آندھی و بارش کی وجہ سے دیوار گر گئی۔ حادثے کے بعد علاقے میں افراتفری پھیل گئی۔ دوسری جانب دہلی کے کناٹ پلیس، مہرولی، نوئیڈا اور غازی آباد سمیت کئی علاقوں میں آندھی کی شدت سے درخت اور بجلی کے کھمبے گر گئے۔ کئی گاڑیاں بھی درختوں کے نیچے دب گئیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دہلی میں دوپہر بعد تقریباً 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلیں، جبکہ 3 بجے تک 1 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ اس بارش نے شدید گرمی سے عارضی ریلیف ضرور دیا، مگر اس کے ساتھ جانی و مالی نقصان بھی ہوا۔ نوئیڈا اور غازی آباد میں بھی تیز ہواؤں سے کئی درخت جڑوں سے اکھڑ گئے، جبکہ کچھ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوئی۔ متعلقہ محکمے متاثرہ علاقوں میں صورتحال بحال کرنے میں مصروف ہیں۔ ماہرین نے شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ آنے والے دنوں میں موسم میں مزید بگاڑ آ سکتا ہے، اس لیے احتیاطی تدابیر اختیار کریں، خاص طور پر تعمیراتی مقامات پر کام کرنے والے افراد زیادہ محتاط رہیں۔

آرکیٹیکٹ بننا چاہتا تھا، مگر وکیل بن کر والد کا خواب پورا کیا: چیف جسٹس بی آر گوئی

نئی دہلی: چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوئی کے اعزاز میں ہفتے کے روز بار کونسل آف انڈیا کی جانب سے ایک پروقار تقریب منعقد کی گئی۔ اپنے خطاب میں جسٹس گوئی نے 40 سالہ وکالت کے سفر پر روشنی ڈالتے ہوئے انکشاف کیا کہ وہ دراصل وکیل نہیں بننا چاہتے تھے بلکہ ان کا خواب معمار (آرکیٹیکٹ) بننے کا تھا۔ تاہم، انہوں نے اپنے والد کی خواہش کی تکمیل کے لیے وکالت کا پیشہ اپنایا۔ چیف جسٹس بی آر گوئی نے اپنے خطاب میں بار کونسل آف انڈیا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ تقریب ہندوستان میں موجود تنوع کی ایک خوبصورت جھلک ہے۔ انہوں نے کہا، ''ہمارا آئین ہمارے ملک کی علاقائی، جغرافیائی اور اقتصادی تنوع کے لیے نہایت موزوں ہے۔ جب میں اپنے چالیس سالہ قانونی سفر پر نظر ڈالتا ہوں، تو پاتا ہوں کہ میں اپنی مرضی سے وکیل نہیں بنا۔ میں دراصل آرکیٹیکٹ بننا چاہتا تھا۔'' انہوں نے مزید کہا، ''اگرچہ میں وکیل بنا، لیکن آج بھی اپنے اس جذبے سے جڑا ہوا ہوں۔ میں بمبئی ہائی کورٹ کی انفراسٹرکچر کمیٹی کا چیئرمین بھی رہا ہوں، جو میری تعمیراتی دلچسپی سے جڑا کام ہے۔'' چیف جسٹس گوئی نے اپنے والد کی جدوجہد کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ان کے والد نے بابا صاحب ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے سماجی انقلاب کے مشن میں سرگرم حصہ لیا۔ وہ بھی وکیل بننا چاہتے تھے لیکن جیل جانے کے باعث ایل ایل بی کی تعلیم مکمل نہ کر سکے۔ انہوں نے کہا، ''میرے والد کی خواہش تھی کہ ان کا ایک بیٹا وکیل بنے۔ میں نے ان کا خواب پورا کیا۔'' اس موقع پر بار کونسل آف انڈیا کے چیئرمین منن کمار مشرا نے بھی خطاب کیا۔

'آپریشن سندور' کی کامیابی کا مزید ایک ثبوت آیا سامنے، پاکستان نے کئی ایئر بیس کی مرمت کے لیے نکالا ٹنڈر

نئی دہلی: ہندوستان نے جب پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کا جواب 'آپریشن سندور' کے ذریعہ پاکستان میں موجود دہشت گردوں کو دیا، تو پاکستان بھی بری طرح بوکھلا گیا تھا۔ اس کے بعد پاکستان نے ہندوستان میں فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا، جسے ہندوستانی ایئر ڈیفنس سسٹم نے پوری طرح ناکام بنا دیا۔ ساتھ ہی ہندوستانی فوج نے جوابی کارروائی کی جس میں پاکستان کے کئی ایئر بیس تباہ ہو گئے۔ ہندوستانی حملے سے پہنچے نقصان کو پہلے تو پاکستان چھپاتا رہا، لیکن پہلے وزیر اعظم نواز شریف نے ایک تقریب کے دوران نقصان کا اعتراف کیا، اور اب ایک ایسا ثبوت سامنے آیا ہے جس نے 'آپریشن سندور' کی کامیابی پر مہر ثبت کرنے کا کام کیا ہے۔ دراصل پاکستان اپنے تباہ ہوئے ایئر بیس اور فوجی ٹھکانوں کی مرمت میں مصروف ہو گیا ہے۔ اس کے لیے پاکستانی فضائیہ نے آن لائن ٹنڈر جاری کیے ہیں۔ یعنی پاکستان نے خود ہی ہندوستانی حملے سے ہوئے نقصان کا ثبوت سامنے رکھ دیا ہے۔ پاکستانی ایئر فورس نے 5 مئی کے بعد 12، 13 اور 14 مئی کو کئی ٹنڈرس جاری کیے ہیں، جن میں ایئر بیس کی مرمت اور رکھ رکھاؤ کا ذکر کیا گیا ہے۔ عام طور پر ایسے ٹنڈرس مستقل کاموں کے لیے جاری کیے جاتے ہیں، لیکن ہندوستان کے ساتھ جاری کشیدگی کے درمیان اتنے بڑے پیمانے پر نکالے گئے یہ ٹنڈرس اس بات کی تصدیق کر رہے ہیں کہ ہندوستان نے پاکستان کے اہم فوجی ٹھکانوں کو سنگین نقصان پہنچایا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان نے اپنے طاقتور حملوں کے ذریعہ پاکستان کے کئی اہم ایئر بیس کو کامیابی کے ساتھ ہدف بنایا تھا۔ ہندوستانی افواج نے پاکستان کے جن ایئر بیس پر حملے کیے تھے، ان میں بھولیری ایئر بیس، نور خان ایئر بیس (راولپنڈی)، رحیم یار خان ایئر بیس، اسکردو ایئر بیس، مرید ایئر بیس، رفیقی ایئر بیس، چونین ایئر بیس، سیالکوٹ ایویشن بیس، شہباز ایئر بیس اور جیکب آباد ایئر بیس شامل ہیں۔ جہاں تک پاکستانی فضائیہ کے ذریعہ نکالے گئے ٹنڈرس کا سوال ہے، اس نے 12 مئی کو راولپنڈی ایئر بیس کے لیے ٹنڈر نکالا، پھر 13 مئی کو رسل پور ایئر بیس کے لیے ٹنڈر جاری کیا۔ 13 مئی کو ہی کلر کہار ایئر بیس کی ریپیئرنگ اور مینٹیننس کے لیے بھی ٹنڈر جاری کیا گیا، اور اسی دن مزید ایک بار رسل پور ایئر بیس کی ریپیئرنگ کے لیے ٹنڈر نکالا گیا۔ اس کے بعد 14 مئی کو پھر سے راولپنڈی ایئر بیس کے لیے ٹنڈر جاری کیا گیا۔

ہند-افغان تجارت بحال

دراصل پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کی وجہ سے اٹاری-واگھہ سرحد کو بند کر دیا گیا تھا۔ اس دوران پاکستان کی طرف واگھہ سرحد پر تقریباً 50 ٹرک پھنس گئے تھے، جو افغانستان سے خشک میوہ جات اور جڑی-بوٹیاں لے کر ہندوستان کی جانب آ رہے تھے۔ انٹیگریٹڈ چیک پوسٹ (آئی سی پی) اٹاری اور محکمہ کسٹم کے افسران کے مطابق، جمعہ کو آنے والے ٹرک وہی تھے جو ہند-پاک کشیدگی کی وجہ سے پاکستانی سرحد پر پھنسے ہوئے تھے۔

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताज़ा
18 May 2025

مونجارو: بھوک اور وزن کم کرنے والا انجیکشن لیکن کیا یہ ایک مستقل حل ہے؟

سیمون تقریباً ایک سال سے وزن کم کرنے کے انجیکشنز کا استعمال کر رہی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ ان انجیکشنز نے وہ کر دکھایا جو ڈائٹ، یعنی خوراک میں کمی، ان کے لیے کبھی نہیں کر سکی۔ 34 سالہ سیمون کے ذہن میں ہر وقت یہی سوال ہوتا تھا کہ اگلا کھانا کب ہوگا؟ کیا کھانا ہوگا؟ کیا وہ ان کے لیے کافی ہوگا؟ وہ کہتی ہیں کہ اتنی شدید خواہش ہوتی تھی کہ ناقابل برداشت ہو جاتی تھی۔ میں نے ہر قسم کی ڈائٹ آزما کر دیکھی ہے۔ آپ ایٹکنز، کلین ایٹنگ، سلم فاسٹ، سلِمنگ ورلڈ، میل ریپلیسمنٹ شیکس جیسی کسی بھی ڈائٹ کا نام لیں میں نے سب کچھ آزمایا لیکن کچھ بھی میرے لیے کارگر ثابت نہیں ہوا۔ کچھ سال قبل جب ان کا وزن 102 کلوگرام ہو گیا تو وہ لاکھوں لوگوں کی طرح ویٹ واچرز کی جانب رجوع ہوئیں۔ انھوں نے ایپ ڈاؤن لوڈ کی اور اس کے پوائنٹس سسٹم پر سختی سے عمل پیرا رہیں، وہ جو کچھ کھاتیں، وہ سکین کرتیں اور روزانہ کے پوائنٹس کے اندر رہتیں۔ ویٹ واچرز کھانے پینے کی اشیا کو پوائنٹس دیتے ہیں۔ اور اس ضمن میں ان کا کہنا ہے کہ یہ ایک انقلابی الگورِدم ہے جس کے ذریعے صارفین کو بہتر غذا کے بارے میں آگاہ کیا جاتا ہے۔ لیکن سیمون کہتی ہیں کہ چند ہفتوں بعد انھیں ایسا لگنے لگا جیسے انھیں ناکام ہونے کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ انھوں نے کہا: میں طویل عرصے تک وزن کیسے کم رکھ سکتی تھی اگر مجھے اس عجیب پوائنٹس سسٹم کو فالو کرنا پڑتا؟ کھانے کو پوائنٹس میں نہیں بلکہ کیلوریز، فیٹ اور مائکرو نیوٹرینٹس میں ناپا جاتا ہے۔ مجھے محسوس ہوا جیسے میں قید ہو گئی ہوں، اور جتنا زیادہ میں نے تحقیق کی اور سمجھا اتنا ہی مجھے یقین ہوتا گیا کہ یہ سب میرے لیے نہیں۔

مونجارو انجیکشن

ان کے مطابق، وزن کم کرنے کی جدوجہد میں جو چیز ان کے لیے واقعی مؤثر ثابت ہوئی وہ وزن کم کرنے کا انجیکشن مونجارو تھا۔ اس انجیکشن کو انھوں نے تقریباً ایک سال قبل لینا شروع کیا تھا۔ وہ بتاتی ہیں کہ اس وقت میں اپنی زندگی کے سب سے زیادہ وزن 21 اسٹون (یعنی 133 کلوگرام) سے کچھ اوپر تھی۔ اور ڈاکٹر نے بتایا کہ میں پری-ڈائیبیٹک (ذیابیطس کے دہانے پر) ہوں۔ مجھے معلوم تھا کہ کچھ بدلنا ہوگا، میرے دو بچے ہیں جو مجھ پر منحصر ہیں۔ انھیں دوا شروع کرنے کا مشورہ دیا گیا، لیکن اس کے لیے انھیں دو سال کے انتظار کا کہا گیا تو انھوں نے نجی طور پر اسے آن لائن خریدنے کا فیصلہ کیا۔ صرف چند دنوں میں، وہ خوشی کے آنسو بہا رہی تھیں۔ انھوں نے کہا: مجھے یقین نہیں آ رہا تھا کہ مجھے کھانے پر کنٹرول حاصل ہو گیا ہے۔ پہلی بار میں پریشان نہیں تھی کہ اگلی بار کب کھاؤں گی۔ وزن کم کرنے کا یہ انجیکشن جی ایل پی-1 نامی ہارمون کی نقل کرتے ہیں، جو بھوک کم کرتا ہے اور انسان کو زیادہ دیر تک شکم سیر ہونے کا احساس دلاتا ہے۔ اب تک، سیمون اپنا وزن 26 کلوگرام کم کر چکی اور آہستہ آہستہ ان کا وزن مزید کم ہو رہا ہے۔ وہ اپنی کہانی سوشل میڈیا پر شیئر کر رہی ہیں۔ انھوں نے کہا: مجھے فوری حل نہیں چاہیے۔ میں وزن کم کرنے کے انجیکشنز کو استعمال کر رہی ہوں تاکہ مجھے وہ کنٹرول مل سکے جو کبھی میرے پاس نہیں تھا۔

دس لاکھ اراکین کا نقصان

بہت سے لوگوں کے لیے وزن کم کرنے کے یہ انجیکشن تیز نتائج فراہم کرتے ہیں، لیکن کچھ ماہرین کو اس کے بڑھتے ہوئے رجحان اور طویل المدتی جسمانی و ذہنی اثرات کے متعلق تشویش ہے۔ ایک وقت تھا جب ویٹ واچرز کو محفوظ اور متوازن وزن کم کرنے کے مترادف سمجھا جاتا تھا۔ دنیا بھر میں اس کے تقریباً 45 لاکھ صارفین تھے اور تقریباً ہر شہر میں اس کے ورکشاپس موجود تھے۔ لیکن 50 سال سے زائد عرصے تک ڈائٹ انڈسٹری پر راج کرنے کے بعد ویٹ واچرز نے دس لاکھ سے زائد ممبرز کھو دیے ہیں اور اس نے دیوالیہ ہونے کی درخواست دائر کر رکھی ہے کیونکہ وہ سوشل میڈیا اور وزن کم کرنے والے انجیکشنز کے بدلتے ہوئے منظر نامے کا مقابلہ نہیں کر سکا۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ وہ بند نہیں ہو رہی بلکہ دیوالیہ پن کی درخواست اس کے 1.25 ارب امریکی ڈالر کے قرض کو حل کرنے میں مدد دے گی۔ اپنے بیان میں ویٹ واچرز نے کہا ہے کہ اس کا وزن کم کرنے کا پروگرام (جس میں اب اس کے اپنے برانڈ کے انجیکشنز بھی شامل ہیں) اور ورکشاپس جاری رہیں گی۔ کمپنی کا دعویٰ ہے کہ وہ پچھلے 60 سالوں سے سائنسی طور پر سب سے زیادہ معاون برانڈ رہا ہے اور اس کی افادیت پر 180 سے زائد تحقیقی مطالعے شائع ہو چکے ہیں۔ ویٹ واچرز کا کہنا ہے کہ اس نے مکمل دیکھ بھال کا ماڈل اپنا رکھا ہے تاکہ ہر فرد کی مجموعی صحت کا خیال رکھا جا سکے، جس میں موٹاپے کے ماہر کلینکس اور رجسٹرڈ ڈائٹیشینز تک رسائی شامل ہے۔ یہ ان چند کمپنیوں میں سے ایک ہے جہاں ڈاکٹر وزن کم کرنے کے لیے مریضوں کو ریفر کر سکتے ہیں اور برطانوی نیشنل ہیلتھ سروس (این ایچ ایس) مریضوں کی ہفتہ وار ملاقات میں شرکت کے لیے ادائیگی کرتا ہے۔ نیشنل سینٹر فار ایٹنگ ڈس آرڈرز کی ڈائریکٹر ڈین جیڈ نے بی بی سی کو بتایا کہ اب بات صرف کیلوریز کنٹرول کی نہیں رہی بلکہ ایک نیا رجحان ابھر چکا ہے، اور وہ فرد کی مکمل فلاح و بہبود ہے۔ لوگ قبیلوں کی صورت میں چلنا پسند کرتے ہیں، پہلے یہ ویٹ واچرز قبیلے کا قافلہ تھا جو پوائنٹس اور کیلوریز کا حساب رکھتا تھا اب لاکھوں لوگ مختلف طریقوں سے وزن کم کرنے یا صحت مند بننے کے طریقے اپناتے ہیں۔ یہ سوشل میڈیا، انجیکشنز کے ذریعے نئے نئے قبیلے بنا رہے ہیں۔ وہ اس بات سے متفق نہیں ہیں کہ دوا اس کا حل ہے جس کی لوگوں کو تلاش ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ کوئی بھی دوا انسان کو یہ سہولت فراہم نہیں کرتی کہ انجیکشنز بند کرنے کے بعد دوبارہ ان کے وزن نہ بڑھیں۔ ان کا ماننا ہے کہ یہ ایک عارضی حل ہے، اور وزن کم کرنے اور اسے برقرار رکھنے کا سب سے مؤثر طریقہ یہ ہے کہ انسان زیادہ کھانے کے پیچھے کی نفسیاتی وجوہات کو سمجھے۔

زیادہ جامع نقطہ نظر

ڈاکٹر جوان سلو لندن کے ایٹنگ ڈس آرڈرز کلینک اوری کی چیف ماہر نفسیات ہیں اور وہ اس بات سے اتفاق کرتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ وزن کم کرنے والے انجیکشنز جسم کی فطری ضروریات کو بالکل خاموش کر دیتے ہیں جو کہ جسم کو سمجھنے کے عمل کے خلاف ہے۔ لوگ نفسیاتی وجوہات کی بنا پر بے تحاشا کھا سکتے ہیں، وہ جذبات کو سنبھالنے یا خود کو تسلی دینے کے لیے کھاتے ہیں۔ ایٹنگ ڈس آرڈرز صرف کھانے کے بارے میں نہیں ہوتے۔ خوراک اور غذائیت اب ایک بڑی، جامع حکمت عملی کا حصہ بن چکی ہیں جسے لوگ اپنی ویل بیئنگ یا فلاح و بہبود کے لیے اپنا رہے ہیں۔ جینیفر پائیس لیورپول کی ایک فٹنس کوچ ہیں۔ وہ آن لائن اور ذاتی طور پر کلائنٹس کے ساتھ کام کرتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صحت مند زندگی صرف وزن کم کرنے کا نام نہیں۔ میں جن خواتین کے ساتھ کام کرتی ہوں، ان کی حوصلہ افزائی کرتی ہوں کہ وہ اپنی بہتری کو صرف وزن کے ترازو پر نہ تولیں۔ اس بات پر توجہ دیں کہ وہ کیسا محسوس کر رہی ہیں، پرانی اور نئی تصویریں دیکھ کر جسم کی تبدیلی کو دیکھیں، نیند کیسی آتی ہے، دل کی رفتار، جم میں کارکردگی جیسی تمام چیزیں بہت اہم ہیں۔ اگرچہ ڈائٹ انڈسٹری تبدیل ہوتی نظر آ رہی ہے لیکن اب بھی بہت سے لوگ ایسے ہیں جو اکٹھے بیٹھ کر اپنے تجربات بانٹنے، اور اپنے کمیونٹی کے دوسرے لوگوں کی وزن کم کرنے میں مدد کرنے کے روایتی انداز کو ترجیح دیتے ہیں۔

بی وِیڈ

چیشائر کے وِنزفرڈ شہر کے ایک چھوٹے سے چرچ ہال میں خواتین کا ایک گروپ نظر آ رہا ہے جو یکے بعد دیگرے صبر کے ساتھ ترازو پر چڑھنے کا انتظار کر رہا ہے۔ وہ دھیمی آواز میں باتیں کر رہی ہیں اور اس وقت ان کے خوشگوار قہقہے سنائی دیتے ہیں جب وہ ایک دوسرے سے اپنا تازہ وزن شیئر کرتی ہیں۔ کوئی کہتی ہے کہ میرا ایک پاؤنڈ بڑھ گیا ہے! میں نے ویک اینڈ پر تھوڑی سی، بلکہ شاید کافی، وائن پی لی تھی۔ ایک دوسری پوچھتی ہے کہ تم نے جن کیوں نہیں پی؟ وہ تو صرف 55 کیلوریز کا ایک شاٹ ہوتا ہے! وہ سب بی وِیڈ نامی سلمنگ گروپ میں اپنی ہفتہ وار جانچ کے لیے آئی ہیں۔ کچھ خواتین نے کئی پاؤنڈز کم کر لیے ہیں، کچھ کا تھوڑا سا وزن بڑھا ہے، لیکن مجموعی طور پر، اس کلاس میں شامل ہونے کے بعد سب کا وزن کم ہوا ہے۔ وہ یہ سیکھ رہی ہیں کہ اعتدال میں کھانا کیسے کھایا جائے، محفوظ طریقے سے ورزش کیسے کی جائے، اور خود سے اچھا محسوس کیسے کیا جائے۔ بادی النظر میں یہ کسی ویٹ واچرز کی کلاس لگ سکتی ہے جہاں خواتین اکٹھی ہو رہی ہیں تاکہ اپنے وزن کم کرنے کی کہانیاں سنائیں اور ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کریں۔ لیکن بی وِیڈ کی مالک اور بانی، لنڈا الیڈ بیٹر کہتی ہیں بی وِیڈ اور ویٹ واچرز میں کچھ اہم فرق ہیں۔ وہ 18 سال تک ویٹ واچرز کی گروپ لیڈر رہیں، لیکن سنہ 2018 میں انھوں نے اپنا الگ گروپ قائم کرنے کے لیے وہاں سے استعفیٰ دے دیا۔ وہ کہتی ہیں: میرا خیال ہے کہ ویٹ واچرز نے واقعی بہت سی خواتین کے لیے کچھ مختلف اور امید افزا فراہم کیا، لیکن اب وہ اپنا راستہ کھو چکے ہیں۔

ادویات پر شبہات

میں غذائیت کے بارے میں سکھاتی ہوں، میں انھیں اس کے بارے میں تعلیم دیتی ہوں، میں کوئی اضافی چیز فروخت نہیں کرتی۔ مجھے لگتا ہے کہ ویٹ واچرز اب صرف مصنوعات بیچنے تک محدود ہو گیا ہے، اس کا ہمیشہ اضافی فروخت پر زور تھا، اصل میں لوگوں کو درست طریقے سے وزن کم کرنے میں مدد دینا مقصد نہیں رہا۔ وہ وزن کم کرنے والی ادویات کی تاثیر پر شک کرتی ہیں، اور ان کے کچھ ممبرز جنھوں نے اوزیمپک اور ویگوی جیسی ادویات کا سہارا لیا وہ گروپ چھوڑ چکے ہیں۔ لیکن بہت سے لوگ اب بھی ان کے ساتھ ہیں اور وہ ان انجیکشنز کے ساتھ ساتھ بی وِیڈ کی میٹنگز میں شرکت کرتی ہیں تاکہ جذباتی حمایت حاصل کر سکیں۔ 38 سالہ کیتھرین بریڈی سنہ 2023 سے بیئنگ وِیڈ کی رکن ہیں، اور اس دوران وہ تین سٹون (تقریباً 19 کلوگرام) وزن کم کر چکی ہیں۔ لیکن ان کی شادی چونکہ اب صرف چند ہفتے دور ہے اس لیے وہ مونجارو انجیکشن کا استعمال کر رہی ہیں تاکہ تیزی سے وزن کم کیا جا سکے۔ لیکن معاملات ویسے نہیں چلے جیسے انھوں نے امید کی تھی۔ انھوں نے کہا: میں ایک ماہ سے زیادہ عرصے سے مونجارو پر ہوں، اور اگرچہ میں نے پہلے ہفتے میں تقریباً 6 پاؤنڈ کم کیا، لیکن پھر میں نے اس میں سے آدھا واپس بڑھا لیا۔ دو ہفتے تک بالکل بھوک نہ لگنا بہت عجیب سا تجربہ تھا، اور میں اتنے پیسے خرچ کر رہی ہوں لیکن اس حساب سے وزن کم نہیں ہو رہا۔ وہ اسے جاری رکھنا چاہتی ہیں، لیکن ابھی مکمل طور پر اس کے لیے قائل نہیں ہوئیں۔ وہ کہتی ہیں: چاہے میں پتلے ہونے کا انجیکشن استعمال کرتی رہوں لیکن میں بیئنگ وِیڈ میں جانا جاری رکھوں گی، وہاں دوسرے لوگوں کی موجودگی اور حمایت مجھے ہمت دیتی ہے۔

(بی بی سی اردو سروس)

انڈیا، پاکستان کشیدگی کے دوران

ارونا چل پردیش میں ناموں کو بدل کر چین کیا پیغام دینا چاہتا ہے؟

شکیل اختر

چین نے انڈیا کی ریاست ارونا چل پردیش میں پہاڑوں، رہائشی علاقوں، دریاؤں اور پہاڑی دروں سمیت 27 مختلف مقامات کا انڈین نام بدل کر انھیں چینی نام دینے کا اعلان کیا ہے۔ چین کی جانب سے یہ فیصلہ ایک ایسے وقت میں کیا گیا جب پاکستان اور انڈیا کے درمیان چار روزہ خونریز جھڑپوں کے بعد سیز فائر کا اعلان ہوئے ابھی چند روز ہی ہوئے تھے۔ چین کی وزارت شہری ہوابازی کی جانب سے جاری کی گئی فہرست کے مطابق جن 27 مقامات کے نام تبدیل کیے گئے ہیں اُن میں ارونا چل پردیش کے 15 پہاڑ، پانچ رہائشی علاقے اور پانچ پہاڑی درے، دو دریا اور ایک جھیل شامل ہیں۔ ان مقامات کے نئے نام چینی اور تبتی زبانوں میں رکھے گئے ہیں۔ چینی وزارت شہری ہوابازی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ ’جغرافیائی ناموں کے انتظام سے متعلق سٹیٹ کونسل کی متعلقہ شقوں کے تحت اور متعلقہ محکموں کے مشورے سے چین کے زنگنان خطے کے کچھ جغرافیائی ناموں کو چینی نام دے دیا گیا ہے۔‘ یاد رہے کہ چین انڈیا کی شمال مشرقی ریاست ارونا چل پردیش کو جنوبی تبت قرار دیتا ہے اور چین نے اسے ’زنگنان‘ کا نام دے رکھا ہے۔ سنہ 1962 میں اس خطے میں انڈیا اور چین کے درمیان جنگ بھی ہو چکی ہے۔ دوسری جانب انڈیا نے چین کے اس اقدام کو ’بے معنی‘ اور ’مضحکہ خیز‘ قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے۔ انڈیا کی وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا ہے کہ ’بیجنگ انڈیا کی ریاست ارونا چل پردیش کے مقامات کو نئے نام دینے کی بے معنی اور مضحکہ خیز کوششیں کرتا رہا ہے۔ ہم اپنے اصولی موقف کے مطابق ان کوششوں کو قطعی طور پر مسترد کرتے آئے ہیں۔ نئے نام تخلیق کرنے سے یہ ناقابل تردید حقیقت نہیں بدل سکتی کہ ارونا چل پردیش انڈیا کا اٹوٹ انگ تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا۔‘ یاد رہے کہ چین اس سے پہلے بھی چار بار ارونا چل پردیش کے دریاؤں، پہاڑوں، قصبوں اور دیہات کے نام بدل کر انھیں چینی نام دینے کا اعلان کر چکا ہے لیکن اس بار انڈیا، پاکستان کشیدگی کے بیچ چین کی جانب سے ناموں کی تبدیلی کے وقت کو تجزیہ کار محض اتفاق ماننے کے لیے تیار نہیں۔ دلی یونیورسٹی میں چینی امور کی پروفیسر ڈاکٹر ریتوشا تیواری نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ناموں کی تبدیلی کا وقت اتفاقیہ نہیں بلکہ یہ چین کی جانب سے بہت سوچ سمجھ کر اٹھایا گیا اقدام ہے۔ انھوں نے کہا کہ ’اِس وقت انڈیا اور پاکستان کے درمیان صورتحال بہت کشیدہ ہے اور اس ٹکراؤ میں چین کا جو کردار ہے، وہ کھل کر سامنے آیا۔ اگر یہ محض اتفاق ہوتا تو وہ اپنے کردار کو صاف رکھنے کے لیے نام بدلنے کا یہ قدم اس مرحلے پر نہیں اٹھاتے۔ اس وقت جب انڈیا، پاکستان سرحد پر زبردست کشیدگی کی صورتحال ہے تو اِن حالات میں یہ فہرست جاری کرنا اچھی نیت کا عکاس نہیں۔‘ پروفیسر ریتوشا تیواری کا مزید کہنا تھا کہ اسی طرح کا قدم چین نے اپریل 2024 میں بھی اٹھایا تھا جب انھوں نے ارونا چل پردیش کے 30 مقامات کا نام بدل کر ان کا چینی نام رکھ دیا تھا۔ اسی طرح سنہ 2023 میں بھی چین کی وزارت شہری ہوابازی نے 11 جگہوں کے نام بدل کر انھیں چینی نام دیے تھے اور ان تمام مواقع پر انڈیا نے اس کے خلاف سخت احتجاج کیا تھا۔ سنہ 2024 میں چین کی جانب سے علاقوں کے نام بدلنے پر انڈیا کی وزارت خارجہ نے اسے ’نام ایجاد کرنے اور حقیقت کو تبدیل کرنے کی ایک بے معنی کوشش‘ قرار دیا تھا۔ انڈین وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر میں آپ کے گھر کا نام بدل دوں تو کیا وہ میرا ہو جائے گا؟ پروفیسر ریتوشا تیواری کہتی ہیں کہ یہ معاملہ انڈیا کے اقتدار اعلیٰ سے منسلک ہے۔ ’چین کی جانب سے یہ اچھے اشارے نہیں ہیں۔ چین پر یہ الزام بھی لگتا آیا ہے کہ وہ سفارتکاری کو دباؤ میں لانے کی کوشش کرتا ہے، یعنی وہ منفی سفارتکاری کو آگے بڑھاتا ہے۔ انڈیا ایک طرف چین سے اپنے تعلقات معمول پر لانے کی کوشش کر رہا ہے اور ماضی میں پیدا ہونے والی کشیدگی سے دونوں ملک باہر آ چکے ہیں اور امن بحال ہو چکا ہے مگر ایسے میں علاقائی دعویٰ کرنا انڈیا کے اقتدار اعلیٰ کو براہ راست نقصان پہنچاتا ہے۔‘ ان کا مزید کہنا تھا کہ ماضی میں چین تاوانگ کے علاقے پر اپنا دعویٰ کرتا تھا مگر اب وہ دیگر جگہوں کو چینی نام دے کر پوری ریاست ارونا چل پردیش پر دعویٰ کرنے لگا ہے۔ اس سے سرحدی تنازع اور بھی بڑھتا جا رہا ہے، اور یہی دونوں ملکوں کے تعلقات میں مسئلے کی بنیاد ہے۔ دفاعی امور کے تجزیہ کار پروین ساہنی کا کہنا ہے کہ ’یہ سیدھی سی بات ہے کہ چین نے ارونا چل پردیش میں، جسے وہ زنگنان کہتا ہے، نام بدلنے کا اعلان اس وقت یہ بتانے کے لیے کیا ہے کہ وہ پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ وہ یہ بیان دیتے رہتے ہیں کہ وہ پاکستان کی سکیورٹی کو سپورٹ کرتے ہیں۔ اسی بات کو انھوں نے اس ٹائمنگ سے دوسرے طریقے سے بتایا ہے کہ وہ پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں۔‘ انھوں نے کہا کہ چین کے اس اقدام پر کسی کو کوئی حیرت نہیں ہونی چاہیے کیونکہ بقول ان کے یہ غلط سوچ ہے کہ انڈیا اور چین کے تعلقات معمول کی طرف جا رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ’یہ تعلقات نارمل نہیں ہو سکتے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے انڈیا یہ طے کر چکا ہے کہ اسے یہ دکھانا ہے کہ وہ خطے میں چین کے ساتھ کمپیٹ (مقابلہ) کر رہا ہے، اس لیے اگر آپ مقابلہ کر رہے ہیں تو نارمل رشتہ نہیں ہو سکتا۔ دوسرے انڈیا یہ نہیں چاہتا کہ چین سے تعلقات کے سلسلے میں امریکہ ناراض ہو کیونکہ امریکہ اور چین کے درمیان اس وقت کشیدگی ہے۔ اسی لیے چین نے یہ ٹائمنگ منتخب کی، صرف یہ بتانے کے لیے چین پاکستان کے ساتھ کھڑا ہے۔ وہ تو ان کے ہتھیاروں اور بیانات سے نظر آ ہی رہا ہے، اب اس میں انھوں نے ایک کڑی اور جوڑ دی۔‘ یاد رہے کہ انڈیا اور چین کے درمیان انگریزوں کے دور حکومت میں میکموہن لائن کو سرحد کے طور پر تسلیم کیا گیا لیکن بعد میں چین نے اس لائن کو سرحد ماننے سے انکار کر دیا۔ اب دونوں ملکوں کے درمیان شمال مشرقی ریاستوں سے اتراکھنڈ ہوتی ہوئی لداخ خطے تک 3800 کلومیٹر لمبی سرحد ایکچول لائن آف کنٹرول کہا جاتا ہے۔ سنہ 2020 میں لداخ میں گلوان وادی میں دونوں ملکوں کی افواج میں خونریز تصادم ہوا تھا جس میں 20 انڈین اور چار چینی فوجی مارے گئے تھے۔ اس ٹکراؤ کے بعد دونوں ملکوں کے تعلقات بہت خراب ہو گئے تھے تاہم ماہرین کے مطابق گذشتہ کچھ مہینوں سے تعلقات میں بہتری آنا شروع ہوئی تھی جسے اس حالیہ اقدام کے نتیجے میں ٹھیس پہنچ سکتی ہے۔

صلاح الدین ایوبی سے نتن یاہو تک: شامی دروز فرقہ جس کے تحفظ کے لیے اسرائیل نے دمشق میں بمباری کی

شام کے دارالحکومت دمشق کے جنوبی علاقوں خصوصاً جرمانا اور صحنایا میں جنھیں دروز آبادی کا گڑھ سمجھا جاتا ہے، مسلح گروہوں کے درمیان وقفے وقفے سے جھڑپیں ہوئیں۔ شامی وزارتِ داخلہ کے مطابق یہ جھڑپیں سوشل میڈیا پر نفرت انگیز تقاریر اور اشتعال انگیزی کے نتیجے میں ہوئیں۔ وزارت کے مطابق ان جھڑپوں میں کئی افراد ہلاک اور زخمی ہوئے جن میں سکیورٹی فورسز کے اہلکار بھی شامل ہیں۔ اس دوران اسرائیل نے صحنایا میں ان افراد پر فضائی حملے کیے جن کے متعلق اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ وہ دروز برادری پر حملے کی تیاری کر رہے تھے۔ اسرائیل نے ایک بار پھر شام میں دروز برادری کے تحفظ کے عزم کا اعادہ کیا ہے جس کی وجہ اسرائیلی اور شامی دروز کے درمیان قریبی تعلقات کو قرار دیا جا رہا ہے۔ مارچ 2025 کے وسط میں شام کی درجنوں نمایاں دروز شخصیات نے مقبوضہ گولان کا دورہ کیا جہاں انھوں نے دروز برادری کے روحانی پیشوا شیخ العقل موفق طریف سے ملاقات کی۔ یہ اپنی نوعیت کا پہلا مذہبی دورہ تھا۔ دسمبر 2024 میں اسد حکومت کے خاتمے کے بعد سے اس اقلیت کے مستقبل کے حوالے سے کئی سوالات جنم لے رہے ہیں۔ شام کے دروز افراد کا دفاع کرنے کے اسرائیلی دعوؤں اور جنوبی علاقوں میں اسرائیلی فوج کی دراندازی نے اس برادری کی صورتحال کو مزید الجھا دیا ہے۔ تو ہم شام کی موحد دروز اقلیت کے بارے میں کیا جانتے ہیں اور انھیں نئی حکومت سے کیا خدشات ہیں؟

عین جالوت کی جنگ سے عظیم انقلاب تک

دروز برادری خود کو موحدون کہلاتی ہے، یعنی وہ لوگ جو ایک خدا پر یقین رکھتے ہیں۔ انھیں بنو معروف کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ دروز نام کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ نشتکین الدرزی (محمد بن اسماعیل الدرزی) سے منسوب ہے جنھوں نے لبنان اور شام میں اپنے عقائد کی تبلیغ کی۔ دروز کی اکثریت بنیادی طور پر لبنان، شام، اسرائیل اور اردن میں آباد ہیں جب کہ دیگر ممالک میں بھی ان کی کچھ تعداد موجود ہیں۔ شام میں دروز کی موجودگی صدیوں پرانی ہے اور وہ تاریخ کے مختلف ادوار میں مشرقِ وسطیٰ (بلادِ شام) کی سیاست اور جنگوں میں اہم کردار ادا کرتے آئے ہیں۔ انھوں نے 1187 میں صلیبیوں کے خلاف مشہور جنگِ حطین میں حصہ لیا اور بعدازاں ایوبی اور زنگی حکمرانوں کا اعتماد حاصل کر کے کئی اہم عہدے سنبھالے۔ اس کے بعد انھوں نے 1260 میں جنگِ عین جالوت میں منگولوں کے خلاف مملوک سلطنت کا ساتھ دیا۔ 19 ویں صدی میں جب مصر کے محمد علی پاشا نے شام پر حملہ کیا تو دروز نے عثمانی سلطنت کا ساتھ دیا۔ انھوں نے دمشق کے جنوب میں واقع علاقے جبل العرب میں شدید مزاحمت کی اور مصری فوج کو بھاری نقصان پہنچایا۔ اس وقت دروز کی قیادت شیخ یحییٰ الحمدان کے ہاتھ میں تھی۔ تاہم بعد میں عثمانیوں اور دروز کے تعلقات خراب ہو گئے۔ جب عثمانی حکومت نے دروز علاقوں پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش کی تو دروز نے بغاوت کر دی۔ 1911 میں عثمانیوں نے کئی دروز رہنماؤں کو پھانسی دے دی جن میں ذوقان الطرش اور یحییٰ عامر شامل تھے۔ اس کے بعد شامی دروز نے شریف حسین سے وفاداری کا اعلان کیا اور درجنوں افراد عرب فوج میں شامل ہو گئے۔ سلطان پاشا الطرش اس تحریک کے نمایاں رہنما تھے جنھوں نے پہلے پہاڑوں میں اور پھر دمشق میں عظیم عرب بغاوت کا پرچم بلند کیا۔ 1925 میں دروز برادری نے شام پر فرانسیسی قبضے کے خلاف بھی بھرپور مزاحمت کی۔ انھوں نے دروز ریاست کے قیام کی پیشکش کو مسترد کرتے ہوئے شام کی آزادی کی تحریک کا آغاز کیا جسے عظیم شامی انقلاب کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس تحریک کی قیادت بھی سلطان پاشا الطرش نے کی۔ آج شام میں دروز برادری کی تعداد تقریباً سات لاکھ کے قریب ہے۔ یہ مختلف علاقوں میں آباد ہیں جن میں السویدا، وادیِ گولان، دمشق کے نواحی علاقے اور ادلب شامل ہیں۔

شام میں دروز برادری کی اہم اور سرگرم شخصیات کون ہیں؟

شام کی دروز (موحدون) برادری میں کئی روحانی اور سماجی شخصیات ہیں جنھیں وسیع پیمانے پر حمایت، اعتماد اور احترام حاصل ہے۔ ان میں چند افراد روحانی رہنما ہیں جبکہ کچھ نے حالیہ خانہ جنگی کے دوران مسلح گروہوں کی قیادت سنبھالی ہے۔ سب سے نمایاں روحانی شخصیات کو شیوخ العقل کہا جاتا ہے، جن میں تین بزرگ شیخ حمت الہجری، شیخ حمود الحناوی اور شیخ یوسف جربوع شامل ہیں۔ یہ تینوں دروز عقیدے کے روحانی اور فکری رہنما تصور کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ کچھ افراد ایسے بھی ہیں جو مسلح گروہوں کی قیادت کر رہے ہیں۔ ان میں سب سے معروف نام شیخ لیث البلعوس کا ہے جو قوات الکرامہ (عزت فورسز) کے کمانڈر رہیں۔ یہ فورس شام کی خانہ جنگی کے دوران تشکیل دی گئی تھی۔ شیخ لیث، شیخ واحد البلعوس کے بیٹے ہیں جو شامی حکومت کے سخت مخالف اور اسی فورس کے بانی تھے۔ وہ 2015 میں ایک کار حادثے میں ہلاک ہو گئے تھے۔ ایک اور نمایاں شخصیت شیخ سلیمان عبد الباقی ہیں جو آزاد پہاڑ (فری ماؤنٹین) فورسز کی قیادت کر رہے ہیں۔

شام میں 2011 کی بغاوت اور دروز برادری کا کردار

2011 میں شام میں شروع ہونے والی بغاوت کے دوران دروز برادری کی اکثریت نے نہ تو حکومت کے خلاف اپوزیشن کا ساتھ دیا اور نہ ہی براہ راست خانہ جنگی میں کودنے کی کوشش کی۔ انھوں نے مجموعی طور پر خود کو اس اندرونی تنازع سے دور رکھنے کی پالیسی اپنائی۔ تاہم 2015 میں صورتِ حال اس وقت تبدیل ہوئی جب شدت پسند تنظیم النصرہ فرنٹ کی قیادت میں اسلام پسند گروہوں نے درعا اور وادیِ گولان کے بعض علاقوں میں پیش قدمی کی اور السویدا صوبے میں حکومت کے زیرِ انتظام الثعلہ ملٹری ایئر پورٹ کو خطرہ لاحق ہوا۔ اس کے ردِعمل میں کچھ دروز شامی فوج کے ساتھ مل کر لڑائی میں شریک ہو گئے۔ اس دوران شیخ واحد البلعوس شام کے صدر بشار الاسد کے مخالف کے طور پر سامنے آئے۔ وہ عوامی سطح پر حکومت پر تنقید کرتے تھے تاہم 2015 میں ایک مشتبہ کار حادثے میں ان کی ہلاکت ہو گئی۔ دروز برادری کے زیادہ تر افراد نے صرف اپنے علاقوں کا دفاع کرنے کے لیے مقامی سطح پر مسلح کمیٹیاں بنائیں تھیں۔ 2014 میں جب دروز نوجوانوں کو جبری فوجی بھرتی کے لیے تحویل میں لیا گیا تو ان کے خاندانوں اور مقامی افراد نے سکیورٹی مراکز کا گھیرا کیا اور بالآخر ان نوجوانوں کو رہا کروانے میں کامیاب ہو گئے۔ جب جبری فوجی بھرتی کے خلاف آوازیں بڑھنے لگیں تو حکومت اور دروز برادری کے درمیان ایک سمجھوتہ طے پایا جس کے تحت دروز نوجوان صرف السویدا صوبے کے اندر فوجی خدمات انجام دینے کے پابند ہوں گے اور انھیں ملک کے دیگر حصوں میں تعینات نہیں کیا جائے گا۔ دروز برادری کے کچھ علاقے خاص طور پر 2012 سے 2015 کے دوران، داعش اور النصرہ فرنٹ جیسے گروپوں کے حملوں کی زد میں آئے۔ 2017 میں ایک طرف گولان کی پہاڑیوں کے شامی حصے میں حطرہ شہر میں شامی فوجیوں اور دروز جنگجوں کے درمیان اور دوسری طرف ہیئت تحریر الشام اور اتحادی گروپوں کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں۔ 2018 میں السویدا کے نواحی علاقے میں داعش نے بڑے پیمانے پر حملے کیے۔ ان حملوں کی ابتدا خودکش کار بم دھماکوں سے ہوئی جن میں 200 سے زائد افراد کی جانیں گئیں۔ 2023 میں جب شام میں مسلح تنازعہ کی شدت کم ہوئی تو السویدا کے دروز افراد نے حکومت کے خلاف مظاہرے شروع کیے اور بشار الاسد کا اقتدار ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ مذہبی رہنماؤں نے بھی ان مظاہروں کی حمایت کی سوائے شیخ یوسف الجربوع کے جو حکومت کے حامی ہیں۔ یہ مظاہرے السویدا کے الکرامہ چوک میں ہوئے جو سلطان باشا الطرش کے مزار کے قریب واقع ہے۔

ادلب کے دروز اور ہیئت تحریر الشام

جب 2014 کے آخر میں اپوزیشن کی جماعتوں نے جن کی قیادت جبہت النصرہ کر رہی تھی، ادلب پر قبضہ کر لیا تو ایک تنازعہ شروع ہوا جو بعد میں مسلح تصادم میں تبدیل ہو گیا۔ یہ تصادم جبہت النصرہ کے جنگجوں اور ادلب کے گاؤں قلب لوزہ میں دروز کمیونٹی کے رہائشیوں کے درمیان ہوا۔ مقامی رہائشیوں نے جبہت النصرہ کے ارکان پر فائرنگ شروع کرنے کا الزام عائد کیا۔ اس واقعے میں تقریباً 20 دروز افراد کی جانیں گئیں جبکہ جبہت النصرہ کے تین ارکان بھی مارے گئے۔ جواب میں جبہت النصرہ نے ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا کہ اس کے جنگجو اپنے کمانڈروں سے مشورہ کیے بغیر کارروائی کر رہے تھے۔ اپنے بیان میں جبہت النصرہ نے مقامی لوگوں کو یقین دلانے کی کوشش کی کہ ہمارے دروازے سب کے لیے کھلے ہیں اور ایسی غلطیاں کبھی کبھار ہو جاتی ہیں۔ جب جبہت النصرہ تبدیل ہو کر ہیئت تحریر الشام بننا شروع ہوئی تو ادلب کی دروز کمیونٹی میں مزید تشویش پیدا ہوئی۔ شام کے لیے سچائی اور انصاف نامی ادارے نے نومبر 2022 میں اپنی ویب سائٹ پر ایک رپورٹ شائع کی جس میں مسلح شدت پسند گروپوں بشمول سابق جبہت النصرہ اور بعد میں ہیئت تحریر الشام کی جانب سے ادلب میں دروز شہریوں کے خلاف کیے گئے جرائم کا احاطہ کیا گیا۔ اس رپورٹ میں قلب لوزہ کے واقعے کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا کہ 2012 سے 2022 کے درمیان دروز اکثریتی علاقوں میں 53 اغوا ہوئے جن میں سب سے زیادہ اغوا (23 کیسز) ہیئت تحریر الشام کے ارکان کے ذریعے ہوئے۔ رپورٹ میں دیگر جرائم جیسے ہراسانی، مذہبی امتیاز اور جائیدادوں کی ضبطی کا بھی ذکر کیا گیا۔ تاہم جون میں رپورٹ کے اجرا سے پہلے ابومحمد الجولانی نے یوٹیوب پر ایک ویڈیو پیغام جاری کیا جس میں وہ ادلب کے دیہات میں دروز کمیونٹی کے رہنماؤں سے ملاقات کر رہے تھے۔ یہ ملاقات ایک کنوے کی افتتاحی تقریب کے دوران ہوئی۔ ویڈیو انٹرویو میں جولانی نے رہائشیوں کو یہ یقین دہانی کرانے کی کوشش کی کہ انھیں کسی قسم کی ناانصافی کا سامنا نہیں ہوگا اور کہا ہم سچے لوگ ہیں۔ ادلب کے مغرب میں جبل السماق کے 14 دیہاتوں میں دروز رہائش پذیر ہیں۔ یہ علاقے ہیئت تحریر الشام اور 2017 میں ادلب میں قائم ہونے والی حکومت کے زیر کنٹرول ہیں۔ دمشق کے جرمانا علاقے میں دروز اور نئی حکومت کے سکیورٹی ارکان کے درمیان ماحول کشیدہ رہا ہے جس کے بعد میڈیا میں رپورٹ ہوا کہ ادلب کے دروز رہنماؤں نے السویدا میں اپنی کمیونٹی کو پیغام بھیجا جس میں ان سے کہا گیا کہ وہ نئی حکومت کے ساتھ اپنے اختلافات کو دور کریں اور اسے حکومت کرنے کا موقع دیں۔

بشار الاسد کے زوال کے بعد کیا ہوا؟

پچھلے سال نومبر کے آخر میں ہیئت تحریر الشام کی قیادت میں مسلح اپوزیشن گروپوں نے ادلب سے حلب کی طرف اور پھر شام کے حکومت کے زیر کنٹرول دیگر علاقوں میں اچانک حملہ کیا۔ ایک کے بعد ایک علاقے اپوزیشن کے ہاتھوں میں آ گئے اور دس دنوں میں ان کی فورسز دمشق تک پہنچ گئیں، اس دوران یہ رپورٹس بھی سامنے آئیں کہ سابق صدر بشار الاسد اور ان کے خاندان نے ماسکو فرار ہونے کا فیصلہ کیا تھا۔ شام میں اسد حکومت کا خاتمہ چھ دہائیوں سے زائد عرصے سے جاری بعث پارٹی کے اقتدار کے بعد ہوا اور اس نئے منظر نامے میں شام کے مختلف طبقات کے مستقبل کے بارے میں سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ دروز اور نئی حکومت کے درمیان تعلقات کو ایک بڑے امتحان کا سامنا تھا۔ نئی حکومت بڑی حد تک ہیئت تحریر الشام کے ارکان پر مشتمل ہے، وہی گروپ جو پہلے جبہت النصرہ کے طور پر سویدا پر حملہ کر چکا تھا اور جس کی قیادت احمد الشرعہ کر رہے تھے جنھیں ابومحمد الجولانی کے نام سے جانا جاتا تھا۔ نئی شامی حکومت کے لیے دوسرا مسئلہ ہتھیاروں کا تھا۔ جنگ کے دوران دروز نے اپنے شہروں اور علاقوں کی حفاظت کے لیے مقامی مسلح گروہ تشکیل دیے تھے۔ شیخ حکمت الہجری نے جنوری میں ایک عرب سیٹلائٹ چینل پر انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ اسد حکومت کے زوال کے فوراً بعد نئی حکومت سے رابطہ شروع ہو گیا تھا۔ اس انٹرویو میں شیخ حکمت الہجری نے احمد الشرعہ کو پیغام دیتے ہوئے کہا ہمیں مل کر بات چیت کرنی چاہیے تاکہ ہم اس عبوری دور کو آسانی سے گزار سکیں اور شام کے مستقبل کے لیے مضبوط بنیاد بنا سکیں۔ یہ پیغام اس وقت آیا جب دروز کے ایک وفد نے دسمبر کے وسط میں احمد الشرعہ سے ملاقات کی جس میں الشرعہ نے کہا کہ شام کو متحد رہنا چاہیے اور ریاست اور تمام فرقوں کے درمیان سماجی معاہدہ ہونا ضروری ہے تاکہ انصاف یقینی بنایا جا سکے۔ انھوں نے وفد سے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا یہ ضروری ہے کچھ ایسا نہ ہو جو ہمیں علیحدگی کی طرف لے جائے۔ جرمانا علاقے میں تشدد دونوں فریقوں کے کے چیلنج تھا اور مارچ کے شروع میں دروز جنگجوں اور سکیورٹی فورسز کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ تاہم شام کے ساحلی علاقے میں حالیہ خونریز واقعات جن میں علوی برادری کے سینکڑوں شہریوں کے مارے جانے کی خبریں آئی ہیں، نے شیخ الہجری کو ایک بیان جاری کرنے پر مجبور کیا جس میں انھوں نے ساحلی علاقے میں فوجی کارروائیوں کو روکنے کا مطالبہ کیا۔ 8 مارچ کو شیخ الہجری نے وہ بیان جاری کیا جس میں انھوں نے منظم قتل کی مخالفت کی۔ شام کے عبوری صدر احمد الشرعہ نے واضح کیا ہے کہ ان کی نئی حکومت اسرائیل کے ساتھ 1974 کے امن معاہدے کو تسلیم کرے گی۔ اس وقت تقریباً ایک لاکھ 50 ہزار دروز اسرائیل میں آباد ہیں جن میں سے زیادہ تر خود کو اسرائیلی شہری مانتے ہیں اور اسرائیلی معاشرے اور فوج کا حصہ بن چکے ہیں۔ دوسری جانب گولان کی پہاڑیوں کے اس حصے میں جو اسرائیل کے قبضے میں ہے، 23 ہزار دروز رہائش پذیر ہیں جو خود کو اب بھی شامی سمجھتے ہیں اور اسرائیلی شہریت کو مسترد کرتے ہیں۔ 17 فروری کو اسرائیلی وزیرِ اعظم نتن یاہو نے کہا: ہم ہیئت تحریر الشام یا نئی شامی فوج کو دمشق کے جنوب میں داخل نہیں ہونے دیں گے۔ ہم قنیطرہ، درعا اور السویدا کے علاقوں کو مکمل غیر فوجی زون بنانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ نتن یاہو نے جنوبی شام میں ہتھیاروں کے پھیلا اور دروز برادری کو لاحق خطرات کے متعلق خبردار کیا۔ اس بیان کے ردِعمل میں منگل کے روز شام کے کئی شہروں خصوصاً دمشق اور السویدا (جہاں دروز اکثریت میں ہیں) میں مظاہرے ہوئے جن میں نتن یاہو کے بیان کی مذمت کی گئی۔ مظاہرین نے کہا کہ اسرائیل کو شام کی اندرونی معاملات میں مداخلت کا کوئی حق نہیں۔ نتن یاہو کے 25 فروری کے بیان کے بعد شام کے عبوری صدر احمد الشرعہ نے دروز رہنماؤں سے ملاقات کی۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی سانا کے مطابق اس وفد میں قوات الکرامہ اور احرار الجبل جیسی مقامی مسلح تنظیموں کے سربراہ شامل تھے۔ ملاقات میں الشرعہ نے واضح کیا کہ السویدا شام کا اہم حصہ ہے اور اسے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ ادھر اسرائیلی حکومت نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ 16 مارچ سے شامی دروز باشندوں کو گولان کی پہاڑیوں میں کام کے لیے داخلے کی اجازت دی جائے گی۔

(بی بی سی اردو سروس)

یمن کی الحدیدہ بندرگاہ پر اسرائیلی بمباری، ایک شخص کی موت، نو زخمی

صنعاء: 17 رمئی: جمعہ کے روز حوثی گروپ نے اعلان کیا کہ یمن کے مغربی صوبے الحدیدہ پر اسرائیلی بمباری میں ایک شخص ہلاک اور 9 دیگر زخمی ہو گئے ہیں۔ حوثیوں کی غیر تسلیم شدہ حکومت کی وزارت صحت نے جرمن خبر رساں ایجنسی کے حوالے سے بتایا کہ الصلیف بندرگاہ پر اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں ایک شہری شہید اور 3 دیگر زخمی ہوئے اور الحدیدہ بندرگاہ پر ہونے والے حملوں میں 6 دیگر افراد زخمی ہو گئے۔ یہ ابھی تک کی حتمی تعداد نہیں ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان اویچائی ادرائی کے مطابق اسرائیل نے حوثیوں کے زیر کنٹرول الصلیف اور الحدیدہ کی بندرگاہوں کو نشانہ بناتے ہوئے 30 سے زائد فضائی حملے کیے ہیں۔ العربیہ/الحدث کے ذرائع نے جمعہ کے روز اطلاع دی کہ یمن کے مغرب میں الحدیدہ اور الصلیف کی بندرگاہوں کو نشانہ بناتے ہوئے 10 سے زائد اسرائیلی فضائی حملے کیے گئے۔ حوثی میڈیا نے بھی اسرائیلی جنگی طیاروں کی جانب سے الحدیدہ کے مغرب میں الصلیف کی بندرگاہ کو نشانہ بنائے جانے کا اعتراف کیا ہے۔ اس بندرگاہ کو حوثی عام طور پر اناج، سامان اور تعمیراتی مواد کی درآمد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ اس نے جمعہ کے روز یمن میں حوثی گروپ کے زیر کنٹرول بندرگاہوں پر حملہ کیا اور انہیں شدید نقصان پہنچایا ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے ایک بیان میں گروپ کے رہنما عبدالملک الحوثی کا پیچھا کر کے اسے ہلاک کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ یمنی حوثی گروپ کے ترجمان ”المسیرہ“ چینل نے بتایا ہے کہ حملوں میں مغربی یمن کے صوبہ الحدیدہ میں واقع راس عیسیٰ، الحدیدہ اور الصلیف کی بندرگاہوں کو نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیلی چینل 13 نے کہا ہے کہ اسرائیل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے دورے کے اختتام کا انتظار کر رہا تھا تاکہ یمن پر اپنے حملے دوبارہ شروع کر سکے۔ اسرائیلی فوج نے چند روز قبل ایک انتباہ جاری کیا تھا جس میں تینوں بندرگاہوں کو خالی کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا اور دعویٰ کیا تھا کہ یہ تینوں بندرگاہیں ایران کے اتحادی حوثی گروپ کے زیر استعمال ہیں۔

چنئی میں انڈین یونین مسلم لیگ نیشنل کونسل اجلاس کا انعقاد اور نئے قومی عہدیداران کا انتخاب

چنئی: 17 مئی (پریس ریلیز)۔ انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) کا نیشنل کونسل اجلاس، جمعرات 15 مئی کو صبح 11 بجے ای وی آر پریار روڈ میں واقع ہوٹل ابو پیالس، نیلگیری ہال، چنئی میں قومی صدر پروفیسر کے ایم قادر محی الدین کی صدارت اور قومی سیاسی مشاورتی کمیٹی کے چیئرمین امام ہند صادق علی شہاب تنگل کی موجودگی میں منعقد ہوا۔ قومی جنرل سکریٹری اور کیرالہ قانون ساز اسمبلی اپوزیشن کے ڈپٹی لیڈر، پی۔ کے کنجالی کٹی ایم ایل اے نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ اجلاس شروع ہوتے ہی جموں وکشمیر میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کے لیے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ بعد ازاں اس اجلاس میں مندرجہ ذیل قراردادیں متفقہ طور پر منظور کی گئیں۔ تعزیتی قرارداد: مختلف ریاستوں میں انتقال کر جانے والے انڈین یونین مسلم لیگ کے درج ذیل اراکین کے لیے دعاؤں اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ایک قرارداد منظور کی گئی: جناب اقبال احمد، سابق قومی نائب صدر، جناب کٹی احمد کٹی صاحب، سابق وزیر، ریاست کیرالہ، جناب ماموٹی حاجی، سابق ایم ایل اے، کیرالہ، جناب ایس امجد علی صاحب، سابق صدر، جھارکھنڈ، جناب ظفر اللہ ملا، سابق صدر، مغربی بنگال، جناب مرغوب حسین، سابق صدر، دہلی، جناب ولنگا ئیمان پی کے ای عبداللہ، تمل ناڈو۔

قرارداد نمبر 1:

انڈین یونین مسلم لیگ (IUML) کی قومی کونسل میں موجودہ قومی سلامتی کی صورتحال اور ہندوستانی مسلح افواج کے اقدامات پر قرارداد منظور: پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے بعد موجودہ سیکورٹی صورتحال پر آج منعقدہ انڈین یونین مسلم لیگ (IUML) کی قومی کونسل کے اجلاس میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے بعد کونسل نے متفقہ طور پر درج ذیل قرارداد منظور کی:

قرارداد کی تفصیلات:

انڈین یونین مسلم لیگ (IUML) پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے سلسلے میں پیدا ہوئی دشمنی اور معصوم شہریوں کے المناک نقصان پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کرتی ہے۔ یہ کونسل دہشت گردی کی تمام کارروائیوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتی ہے اور ان خوفناک دہشت گردانہ حملوں کے متاثرین کے خاندانوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتی ہے۔ ہم (انڈین یونین مسلم لیگ) مرکزی حکومت سے متاثرین کے لیے انصاف اور شہریوں کی جانوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کی اپیل کرتے ہیں۔ کونسل ”آپریشن سندور“ کے دوران ہندوستانی مسلح افواج کی طرف سے مثالی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور تحمل کا مظاہرہ کرنے کے لیے بے انتہا ستائش کرتی ہے۔ ہندوستانی فوج، بحریہ، فضائیہ اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں نے دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے میں غیر معمولی درستگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، انہوں نے کسی بھی شہری ہلاکت کو شعوری طور پر کم کیا ہے۔ ان کے اقدامات فوجی طرز عمل کی بہترین روایات کو برقرار رکھتے ہیں اور قومی اقدار کے ساتھ گہری وابستگی کی عکاسی کرتے ہیں۔ انڈین یونین مسلم لیگ (IUML) اس نازک وقت میں حکومت ہند اور ہماری مسلح افواج کی واضح حمایت میں تمام سیاسی جماعتوں کے اتحاد کے جذبے کی تعریف کرتی ہے۔ یہ مشترکہ موقف ملک کے پائیداری کو واضح کرتا ہے۔ یہ عالمی برادری کو عزم اور پختگی کا ایک طاقتور پیغام بھی دیتا ہے۔ انڈین یونین مسلم لیگ ہندوستانی حکومت پر زور دیتی ہے کہ وہ اسٹریٹجک تحمل کا مظاہرہ کرے اور ہمارے ملک کے مفاد میں سرحد پار دہشت گردی کے خلاف بین الاقوامی برادری اور اقوام متحدہ کے ساتھ سفارتی چیلنز میں فعال طور پر مشغول رہے۔ انڈین یونین مسلم لیگ تنوع میں اتحاد کی پائیدار اقدار پر اپنے پختہ یقین کا اعادہ کرتی ہے، جو ہندوستان کے جمہوری اداروں اور ہماری قومی سالمیت اور طاقت کا سنگ بنیاد ہیں۔ کونسل مسلسل چوکسی، متاثرہ آبادی کے ساتھ یکجہتی، اور امن، بات چیت اور اتحاد کے لیے ایک تجدید قومی عزم کا مطالبہ کرتی ہے۔ انڈین یونین مسلم لیگ کی یہ قرارداد موجودہ پیش رفت پر سرکاری موقف کی عکاسی کرنے، ہماری مسلح افواج کی بہادری اور لگن کا احترام کرنے اور عوام میں بیداری پھیلانے کے لیے جاری کی جا رہی ہے۔

قرارداد نمبر 02:

تمل ناڈو کے وزیر اعلی کی ستائش:

ہندوستان کے آئین اور تمل ناڈو میں اقلیتوں اور پسماندہ طبقات کے تحفظ کیلئے تمل ناڈو کے وزیر اعلی عزت مآب ایم کے اسٹالن کے طرف سے اٹھائے گئے تمام اقدامات کی کونسل ستائش کرتی ہے۔ اس کے علاوہ، یہ کونسل مسٹر ایم کے اسٹالن کو درج ذیل اقدامات جو تمل ناڈو میں رہنے والے اقلیتوں کی معاش کو بہتر بنانے کے لیے اٹھائے گئے ہیں ان کی بھر پور ستائش اور شکریہ ادا کرتی ہے۔ 1)۔ ترونیل ویلی، تمل ناڈو میں تعمیر کی جانے والی عظیم الشان پبلک لائبریری کا نام انڈین یونین مسلم لیگ کے بانی صدر، قائد ملت محمد اسماعیل صاحبؒ کے نام پر رکھا جائے گا۔ وزیر اعلی تمل ناڈو ایم کے اسٹالن کا یہ اعلان حوصلہ افزا ہے۔ 2)۔ تمل ناڈو کے تمام اقلیتی تعلیمی اداروں کو ہر سال اپنے تعلیمی اداروں کے لائسنسوں کی تجدید کرنے کی ضرورت تھی۔ اس مسئلہ کے حل کے طور پر اب اقلیتی تعلیمی اداروں کو مستقل حیثیت دینے کا اعلان یقیناً قابل ستائش ہے۔ 3)۔ جبکہ مرکزی حکومت نے غریب اقلیتی طلباء کو دی جانے والی تعلیمی امداد روک دی ہے۔ ایسے میں تمل ناڈو کے وزیر اعلی نے ریاستی فنڈز سے تعلیمی اسکالرشپ فراہم کرنے کی اسکیم شروع کی ہے، اس کیلئے کونسل عزت مآب ایم کے اسٹالن کی ستائش کرتی ہے۔ 4)۔ تین طلاق، سی اے اے، این آر سی اور وقف ترمیمی ایکٹ جو مرکزی حکومت کے ذریعہ لائے گئے ہیں اور جس کا مقصد اقلیتوں کو ان کے آئینی حقوق سے محروم کرنا ہے۔ ان تمام کے خلاف تمل ناڈو حکومت کی طرف سے سپریم کورٹ میں مقدمہ دائر کر کے اقلیتی لوگوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے تمل ناڈو حکومت کی طرف سے اٹھائے گئے تمام اقدامات کی کونسل ستائش کرتی ہے۔ 5)۔ کونسل چیف منسٹر کے اس اعلان کے لیے تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے کہ تمل ناڈو کے عازمین حج کے لیے چنئی ہوائی اڈے کے قریب ایک نیا حج ہاؤس تعمیر کیا جائے گا۔ بعد ازاں کونسل کے اجلاس میں انڈین یونین مسلم لیگ کے حسب ذیل نئے قومی ایگزیکٹوز (عہدیداران) کا انتخاب کیا گیا۔ قومی صدر۔ پروفیسر کے ایم قادر محی الدین، سابق ایم پی، (تمل ناڈو)، سیاسی مشاورتی کمیٹی کے چیئرمین۔ جناب پنا کاڈ سید صادق علی شہاب تنگل (کیرالہ)، قومی جنرل سکریٹری۔ مسٹر پی کے۔ پی کے کنجالی کٹی ایم ایل اے۔ اپوزیشن ڈپٹی لیڈر، کیرالہ قانون ساز اسمبلی (کیرالہ)، نیشنل آرگنائزنگ سکریٹری: مسٹر ای ٹی۔ محمد بشیر ایم پی (کیرالہ)، سینئر نائب صدر۔ ڈاکٹر عبدالصمد صمدانی، ایم پی، (کیرالہ)، قومی خزانچی۔ مسٹر پی وی۔ عبدالوہاب، ایم پی، (کیرالہ)۔ قومی نائب صدور۔ 1۔ جناب کے پی اے مجید، ایم ایل اے، (کیرالہ)، 2)۔ جناب ایم عبدالرحمن، سابق ایم پی (تمل ناڈو) 3)۔ جناب سراج ابراہیم سیٹھ، (کرناٹک) 4۔ جناب دستگیر ابراہیم آغا، (کرناٹک)، 5۔ جناب ایس نعیم اختر، (بہار)، 6)۔ جناب کوثر حیات خان، (اتر پردیش)، 7)۔ جناب کے زین العابدین، (کیرالہ) (فلاحی اسکیم)

قومی سیکرٹریان

1۔ منور علی شہاب تنگل، (کیرالہ) جناب خرم انیس عمر، (دہلی)، 3۔ جناب کے نواز غنی ایم پی۔ (تمل ناڈو) 4)۔ مسٹر ایڈوکیٹ حارث پیران، ایم پی۔ (کیرالہ)، 5)۔ جناب ایچ عبدالباسط، سابق ایم ایل اے، (تمل ناڈو) 6)۔ مسٹر سی کے زبیر۔ (کیرالہ)، 7)۔ مسٹر ٹی اے احمد کبیر، سابق ایم ایل اے۔ (کیرالہ) جوائنٹ سکریٹریان۔ 1۔ جناب آصف انصاری، (دہلی)، 2)۔ جناب فیصل بابو ایڈووکیٹ۔ (کیرالہ)، 3)۔ مسٹر محمد کویا، (کیرالہ) (فلاح) 4)۔ مسز فاطمہ مظفر، ایم سی، (تمل ناڈو)، 5)۔ مسز جینتی راجن، (کیرالہ)، 6)۔ جناب انجنی کمار سنہا، (جھارکھنڈ) 7)۔ ڈاکٹر نجم الحسن غنی، (اتر پردیش)۔ اجلاس میں انڈین یونین مسلم لیگ کے ارکان پارلیمنٹ ای ٹی محمد بشیر، پی وی عبدالوہاب، عبدالصمد صمدانی، ایڈوکیٹ حارث پیران، کے نواز غنی، تمل ناڈو اسٹیٹ جنرل سکریٹری کے اے ایم محمد ابوبکر، قومی سکریٹریان دہلی خرم انیس عمر، بہار نعیم اختر، کرناٹک دستگیر ابراہیم آغا، ریاستی خزانچی شاہجہاں، تمل ناڈو ریاستی نائب صدور، ریاستی سکریٹریان، ریاستی ڈپٹی سکریٹریان راجستھان کے ریاستی صدر جے پور محمد رفیق، پنجاب ریاستی صدر ملار کوٹلہ محمود احمد، دہلی ریاستی صدر مولانا نثار احمد، آندھرا پردیش ریاستی صدر اڈوکیٹ گنٹور بشیر احمد، تلنگانہ ریاستی صدر اڈوکیٹ محمد شکیل، کرناٹک کے ریاستی صدر این جاوید اللہ، اتر پردیش کے ریاستی صدر ڈاکٹر متین خان، مغربی بنگال کے ریاستی صدر ابوالحسین ملا، گجرات کے ریاستی آرگنائزر ایڈوکیٹ ہاشم قریشی، جھارکھنڈ کے ریاستی صدر اشرف حسین، ہریانہ کے ریاستی صدر ایڈوکیٹ اظہر الدین اور دیگر ریاستی صدور، کیرالہ کے قومی اسمبلی کے اراکین اور 525 قومی اسمبلی کے اراکین نے شرکت کی۔

ہم نشیں فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام اساتذہ کے درمیان ادبی کوئز مقابلے کا شاندار انعقاد

بھیونڈی: 17 مئی: ہم نشیں فاؤنڈیشن اساتذہ اور نوجوانوں پر مشتمل شہر بھیونڈی کی معروف ادبی تنظیم ہے۔ جو کہ گزشتہ کئی برسوں سے اردو زبان و ادب کے حوالے سے متحرک ہے۔ بروز سنیچر بتاریخ ۲۶ اپریل ۲۰۲۵ ہم نشیں فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام اساتذہ کے درمیان ادبی کوئیز کا شاندار مقابلہ منعقد ہوا۔ یہ مقابلہ دو مرحلوں پر مشتمل تھا۔ پہلا مرحلہ کوالیفائنگ رراؤنڈ کا تھا۔ جو کہ ٹھیک صبح دس بجے رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج بھیونڈی میں اردو کے معروف استاذ اقبال عثمان مومن صاحب کی نگرانی میں منعقد ہوا۔ جس میں کل ۲۸ ٹیموں نے شرکت کی۔ ہر ٹیم دو اساتذہ پر مشتمل تھی۔ حتمی مقابلہ کوالیفائنگ راؤنڈ میں کامیاب ہونے والی ۱۸ ٹیموں کے درمیان سہ پہر تین بجے انصاری صافیہ گرلز ہائی اسکول نائیگاؤں، بھیونڈی کے گراؤنڈ پر منعقد ہوا۔ اس مقابلے میں شہر بھیونڈی کے علاوہ کلیان، ممبرا اور ممبئی کے علاوہ اطراف کے مختلف اسکولوں کے تمام میڈیم کے اساتذہ نے بڑی تعداد میں بہت جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی اور زبان و ادب کے حوالے سے اپنی معلومات کی گہرائیوں کا بہترین مظاہرہ بھی کیا۔ تقریباً چھ گھنٹے پر محیط اس دلچسپ اور منفرد مقابلے میں اقصیٰ گرلز اردو ہائی اسکول کی ٹیم بنام آگ کا دریا نے اول مقام حاصل کیا صلاح الدین ایوبی میموریل انگلش ہائی اسکول کی ٹیم بنام مسدس حالی دوسرے مقام پر رہی بھیونڈی نظام پور میونسپل کارپوریشن اسکول نمبر ٦٨ کی ٹیم نے سوم مقام حاصل کیا۔ مقابلے میں شریک اساتذہ کی رہنمائی کے لیے اردو زبان و ادب کے کلاسک اور عہد حاضر کے شعراء و ادباء پر مبنی سوالات کا ذخیرہ تمام شرکائے مقابلہ کو تنظیم کے ذریعہ مہیا کیا گیا تھا۔ یہ دلچسپ مقابلہ کثیر متبادل سوالات کے علاوہ بزر راؤنڈ، آڈیو ویژول راؤنڈ اور چوائس راؤنڈ کی شکل میں تھا۔ پروگرام کا آغاز صافیہ گلز ہائی اسکول کی طالبات کی تلاوت اور ترجمے سے ہوا۔ ابتدائی نظامت کا فریضہ ہم نشیں کے رکن سرفراز مرکر نے انجام دیا۔ پروگرام کی صدارت انجمن اسلام کے نائب صدر ڈاکٹر شیخ عبداللہ نے فرمائی۔ رحمان خان (معروف اسٹینڈ اپ کامیڈین) نے بطور مہمان خاص شرکت کی۔ جب کہ محترم رفیع انصاری (معروف شاعر و انشاء پرداز) اور عرفان جعفری (معروف شاعر و ادیب) نے مہمان اعزازی کے طور پر شریک ہوئے۔ اس کے علاوہ عدنان سرکھوت (اسوسی ایٹ ڈائریکٹر آئی ٹی کنسلٹنٹ اسپنچر صدر، ورگ تھیٹر) ڈاکٹر عمران امین (مدرس) خالد فرید انصاری صاحب (صدر الحمراء ایجوکیشن سوسائٹی) وقار احمد نذیر کتابی صاحب (جنرل سکریٹری، صدر الحمرا ایجوکیشن سوسائٹی) ڈاکٹر غلام نبی مومن (سابق اسپیشل آفیسر، بال بھارتی، پونے) ضیاالرحمن انصاری (پرنسپل، رئیس ہائی اسکول) محمد شبیر فاروقی (ہیڈ ماسٹر، رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول) حسنی انصاری (پرنسپل، انصاری صافیہ گرلز ہائی اسکول) ساجد سلیم صدیقی (پرنسپل، صمدیہ ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج) وجاہت عبد الستار صاحب (شاعر و افسانہ نگار) کے علاوہ طلبہ و اساتذہ اور عمائدین شہر کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ ڈاکٹر عمران امین نے مشاہد کے طور پر اپنی خدمات انجام دیں۔ ٹیموں کے درمیان میچوں کی میزبانی و کمنٹری ہم نشیں کے صدر عامر قریشی اور سکریٹری ظفر عالم خان نے بڑے شاندار طریقہ سے کی۔ تنظیم کی جانب سے ڈاکٹر شیخ عبداللہ اور جناب محمد رفیع انصاری کو انکی دیرینہ تعلیمی ادبی اور سماجی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ادبی کوئز کے انعقاد میں ہم نشیں کے اراکین و معاونین کے ساتھ شہر بھیونڈی کی اہم تنظیم بزم ریختہ کا بھی خصوصی تعاون رہا۔ رسم شکریہ پر پروگرام اختتام پزیر ہوا۔

آئسف 2025: سعودی طلبہ نے 9 خصوصی ایوارڈز جیت لیے

ریاض: 17 مئی: سعودی عرب کے طلبہ نے اس وقت 9 خصوصی ایوارڈز حاصل کر لیے جب وہ ریجینرون انٹرنیشنل سائنس اینڈ انجینئرنگ فیئر ”آئسف 2025“ میں بڑے ایوارڈز کے اعلان کا انتظار کر رہے تھے۔ ایوارڈ کی تقریب 10 سے 16 مئی تک کولمبس، اوہائیو، امریکہ میں منعقد ہوئی جس میں 70 ملکوں کی نمائندگی کرنے والے 1700 سے زائد طلبہ نے شرکت کی۔ خصوصی ایوارڈز جیتنے والوں میں کیمسٹری کے شعبے میں طالبہ فاطمہ العرفج، ماحولیاتی انجینئرنگ کے شعبے میں طالبہ اریج القرنی اور طالب صالح العنقری، میٹریل سائنس کے شعبے میں عبدالرحمن الغنام، ایمبیڈ ڈسسٹمز کے شعبے میں طالبہ سما بوخمسین شامل ہیں۔ جبکہ توانائی کے شعبے میں طالب عمران الترکستانی نے دو خصوصی ایوارڈز حاصل کیے۔ اسی طرح ٹرانسلیشنل میڈیکل سائنسز کے شعبے میں طالبہ لانا نوری نے دو خصوصی ایوارڈز حاصل کیے۔ سعودی عرب کی نمائندگی کنگ عبدالعزیز اینڈ ہز کمپینینز فاؤنڈیشن فار گفٹڈنس اینڈ کریٹیویٹی ”موھبہ“ اور وزارت تعلیم کر رہی ہے۔ سعودی عرب 2007 سے ہر سال اس میلے میں شرکت کر رہا ہے اور حالیہ ایوارڈز کے ساتھ اس کے مسلسل شرکت کے دوران حاصل کردہ ایوارڈز کی تعداد 169 تک پہنچ گئی ہے۔ ان میں 110 بڑے ایوارڈز اور 59 خصوصی ایوارڈز شامل ہیں۔ سعودی ٹیم میں 40 طلبہ شامل تھے جنہوں نے سائنسی اور امید افزا شعبوں میں معیاری اور ممتاز منصوبوں میں حصہ لیا تھا۔

”مشن 100 دن“ کے تحت تھانے ضلع پریشد کی شاندار کارکردگی

بھیونڈی و کلیان سمیت مختلف محکموں کو ریاستی سطح کے انعامات

تھانے: 17 مئی (آفتاب شیخ) ریاستی حکومت کی اہم پہل ”مشن 100 دن“ کے تحت تھانے ضلع پریشد نے اپنی شاندار کارکردگی سے ریاستی سطح پر کئی انعامات اپنے نام کر لیے ہیں۔ اس مہم میں ضلع کے مختلف محکموں کی کارکردگی کا تجزیہ کرتے ہوئے انہیں درجہ بندی دی گئی، جس میں کئی تعلقوں کے افسران نے اعلیٰ مقام حاصل کیا۔ تھانے ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر روہن گھوگے کی رہنمائی میں اس 100 روزہ منصوبے کی مؤثر حکمتِ عملی ترتیب دی گئی، جس کے مثبت نتائج سامنے آئے۔ گھوگے نے کامیاب شعبوں اور افسران کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی ٹیم ورک اور جذبۂ خدمت کا نتیجہ ہے۔ درجہ حاصل کرنے والے نمایاں محکمے اور افسران درج ذیل ہیں: چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر، بھیونڈی ا پہلا درجہ۔ گروپ ایجوکیشن آفیسر، کلیان ا پہلا درجہ۔ گروپ ڈیولپمنٹ آفیسر، شاہ پور ا دوسرا درجہ۔ تعلقہ میڈیکل آفیسر، بھیونڈی ا تیسرا درجہ۔ لائیو اسٹاک ڈیولپمنٹ آفیسر، شاہ پور ا تیسرا درجہ۔ اس موقع پر ضلع پریشد کی موجودہ چیف ایگزیکٹو آفیسر چھایا دیوی سیسودے نے تمام جیتنے والے افسران اور ان کی ٹیموں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی تھانے ضلع کے لیے فخر کا مقام ہے اور مستقبل میں بھی ایسے منصوبوں میں پیش پیش رہنے کی امید ہے۔ تھانے ضلع میں مختلف سماجی، تعلیمی و طبی اداروں اور عوامی نمائندوں کی جانب سے بھی ضلع پریشد اور افسران کو اس اعزاز پر مبارکباد پیش کی جا رہی ہے۔

حماس کی جانب سے یورپی ممالک کے غزہ کی ناکہ بندی سے متعلق بیان کا خیر مقدم

غزہ: 17 مئی: اسلامی تحریک مزاحمت ”حماس“ نے ان یورپی ممالک کے اس جرت مندانہ اور انسان دوست مقف کو سراہا ہے۔ حماس نے ایک پریس بیان میں کہا کہ اسپین، ناروے، آئس لینڈ، آئرلینڈ، لکسمبرگ، مالٹا اور سلووینیا کی جانب سے جاری کردہ مشترکہ بیان غزہ میں جاری نسل کشی، محاصرے، اور ظلم کے خلاف بیدار ضمیر کا مظہر ہے۔ یہ بیان نہ صرف محاصرہ ختم کرنے اور جارحیت روکنے کا مطالبہ کرتا ہے بلکہ غرب اردن میں آباد کاروں کی دہشت گردی کی بھی کھلی مذمت کرتا ہے۔ حماس نے فرانسیسی صدر عمانوئیل میکروں کے مقف کو بھی سراہا جنہوں نے فوری جنگ بندی، غزہ کا محاصرہ ختم کرنے اور قابض اسرائیل کی جانب سے عام شہریوں کے خلاف جاری مظالم کی مذمت کی۔ حماس نے کہا کہ میکروں کی آواز ان تمام یورپی شخصیات اور اقوام کی صف میں شامل ہو چکی ہے جو اس ظالمانہ جنگ کو روکنے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ بیان میں اس امید کا اظہار بھی کیا گیا کہ دنیا کے دیگر ممالک اور رہنما بھی اس اخلاقی، انسانی اور ذمہ دارانہ مقف کو اپنائیں گے اور ظالم قابض اسرائیل کو اس کے سنگین جرائم پر روکنے کے لیے آواز بلند کریں گے۔ حماس نے عرب دنیا سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ متحد ہو کر اس نسل کشی کو رکوانے کے لیے عملی اقدام کرے اور فوری طور پر امداد، طبی اور غذائی سامان غزہ کے نہتے اور مظلوم عوام تک پہنچانے کے لیے دباؤ بڑھائے، تاکہ بچوں، عورتوں اور بے قصور شہریوں کی زندگیاں بچائی جاسکیں۔

غزہ میں نسل کشی کا 589واں دن

قابض اسرائیل کے جنگی جرائم اور فلسطینیوں کی نسل کشی جاری

غزہ: 17 مئی: غزہ کی مظلوم سرزمین پر قابض اسرائیل کی طرف سے مسلط کی گئی نسل کشی پر مبنی جنگ اپنے 589ویں دن میں داخل ہو چکی ہے۔ 61 دن قبل دوبارہ سے شروع کی گئی اس جنگ کا کوئی اختتام نظر نہیں آ رہا۔ امریکی پشت پناہی اور مدد سے بنجمن نیتن یاھو نے جنگ بندی کے معاہدے سے انحراف کر کے اس خونی باب کو جاری رکھا، جسے امریکہ کی سیاسی اور عسکری پشت پناہی حاصل ہے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے نمائندوں نے اطلاع دی ہے کہ قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کے مختلف علاقوں پر درجنوں فضائی حملے کیے۔ مارچ سے بنیادی غذائی اشیا کی بندش نے قحط کے مہیب منظر کو مزید بھیانک بنا دیا ہے۔ قابض اسرائیل کی مسلسل بمباری میں آج صبح کئی فلسطینی شہید ہوئے۔ خان یونس کے مشرقی علاقے الفخاری میں اسرائیلی ڈرون حملے کے نتیجے میں نوجوان رباح عبد المجید العمور شہید ہو گیا۔ کل گاڑی پر بمباری میں زخمی ہونے والا بچہ عطوہ عبداللہ العمور بھی آج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گیا۔ شمالی غزہ کے علاقے جبالیا میں تل الزعتر پر حملے میں ابو ہلیل خاندان کی دو خواتین شہید ہو گئیں۔ دیر البلح کے جنوب مشرقی علاقے میں قابض فوج کی زمینی یلغار جاری ہے، فائرنگ سے علاقے میں خوف و ہراس ہے۔ خان یونس میں اسلامی یونیورسٹی کے قریب دو اسرائیلی فضائی حملوں میں دو افراد شہید اور چار زخمی ہوئے۔ جبالیا کے مشرقی علاقے میں ایک گھر پر فضائی حملے میں کئی افراد زخمی ہوئے اور کچھ لاپتہ ہیں۔ خان یونس کے مغرب میں ابراج طیبہ کے قریب سلامہ خاندان کی خیمہ بستی پر بمباری میں ایک حاملہ خاتون، ایک بچی اور ایک لڑکی سمیت پانچ افراد زخمی ہوئے۔ خلیل ابراہیم ابو شمیس دیر البلح میں شہدا الاقصی ہسپتال کے قریب بکھر فلسطینیوں کی ایک خیمہ بستی پر ہیلی کاپٹر حملے کے دوران شہید ہوئے۔ قابض اسرائیل کی توپوں اور لڑاکا طیاروں نے آج صبح خان یونس کے قصبہ القرارہ کو شدید نشانہ بنایا۔ جنوبی شہر رفح میں اسرائیلی فوج نے کئی عمارتیں دھماکوں سے اڑا دیں۔ جبالیا اور تل الزعتر پر شدید فضائی بمباری کے ساتھ قابض اسرائیلی فوج نے دھماکوں کے ذریعے تباہی مچائی۔ جبالیا کے شمال مشرقی علاقے میں ایک اسرائیلی روبوٹ بم دھماکے سے پھٹایا گیا۔ تل الزعتر میں العودہ ہسپتال کے قریب زوردار دھماکوں سے ہسپتال کو نقصان پہنچا۔ مشرقی غزہ کے علاقے التفاح میں توپخانے سے گولہ باری اور گولیوں کی بوچھاڑ کی گئی۔ خان یونس کے مغربی علاقے حمد سٹی میں منصور خاندان کے ایک اپارٹمنٹ پر بمباری سے تین افراد شہید ہوئے۔ خان یونس کے مشرقی علاقے خزاعہ پر توپخانے کی گولہ باری، بارودی روبوٹ دھماکوں اور دیگر علاقوں پر حملے جاری رہے۔ غزہ کا ہر دن خون، آنسو، بھوک اور ملبے میں لپٹا ہوا نیا منظر لے کر آتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود فلسطینی عوام صبر و استقامت کی ایسی مثال بن چکے ہیں جو انسانیت کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہے۔ سوال یہ ہے کہ دنیا کب جاگے گی؟

کالے قانون وقف کے خلاف جاری تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں: رضوان احمد ندوی

پھلواری شریف: ۱۷ مئی (پریس ریلیز) اگر معاشرہ اور سماج کے کسی فرد پر کوئی شخص ظلم و زیادتی کرتا ہے تو انصاف پسند لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ظالم کے خلاف مظلوم کی حمایت میں اٹھ کھڑے ہوں اور ظلم و ناانصافی کرنے والوں کو ان کی حرکتوں سے روکیں، یہ باتیں مولانا رضوان احمد ندوی سب ایڈیٹر ہفتہ وار نقیب و معاون ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ نے خطبہ جمعہ میں مسجد عبدالعزیز چنکوہرہ پٹنہ میں کہیں، انہوں نے کہا کہ جمعہ کے خطبہ ثانیہ میں سورہ نحل کی آیت جس میں عدل و انصاف، احسان و بھلائی اور رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنے کا حکم دیا گیا، وہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ہر شخص کو اپنے دل کا محاسبہ کرنا چاہیے کہ اس کی زندگی بے سمتی کی شکار تو نہیں ہو رہی ہے اور بندوں کے حقوق پامال تو نہیں ہو رہے ہیں، مولانا نے کہا کہ اس وقت ملک کی برسر اقتدار جماعت آئین و دستور سے بلندتر ہو کر ایک خاص طبقہ کو نشانہ بنا رہی ہے، اس کے دستوری حقوق کو چھینا جا رہا ہے، پہلے طلاق ثلاثہ کے عدم نفاذ پر قانون سازی ہوئی، دفعہ ۳۷۰ کی منسوخی کے ذریعہ سماج کو پولرائزیشن کیا گیا اور اب اوقافی جائیداد پر قانون سازی کے ذریعہ قبضہ کرنا چاہتی ہے اس سلسلہ میں ملی قیادت نے عوامی بیداری لانے کے لئے مضبوط تحریک چلا رہی ہے اور اس قانون کے ذریعہ ہونے والے نقصانات سے عام لوگوں کو واقف کر رہے ہیں، مولانا نے توجہ دلائی کہ یہ قانون دوہرے معیار پر مبنی آئین کی روح کے خلاف ایک خاص طبقہ کو مذہبی اعتبار سے نقصان پہونچانے والا اور اوقاف کی لاکھوں ایکڑ جائداد کو تباہ کرنے والا ہے اس لئے عدالت عظمیٰ میں اس کے خلاف رٹ پٹیشن داخل کیا گیا کہ یہ قانون کسی بھی طرح مسلمانوں کے لئے قابل قبول نہیں ہے، لہذا حکومت اس کو واپس لے، انہوں نے لوگوں سے کہا کہ آپ سب بیدار رہیں ہوشیار رہیں اور ملی قیادت جب بھی اور جس وقت بھی احتجاج کے لئے صدا بلند کریں میدان عمل میں کود پڑیں، یہی وقت کا تقاضہ ہے۔

جوہری معاملے پر امریکہ سے کوئی تجویز موصول نہیں ہوئی: ایران

تہران: 17 مئی: ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے جمعہ کے روز کہا کہ تہران کو امریکہ کی جانب سے کسی ممکنہ جوہری معاہدے کے حوالے سے کوئی تحریری تجاویز موصول نہیں ہوئی ہیں۔ یہ بیان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس اعلان کے چند گھنٹوں بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ایران کو ایسی ایک تجویز موصول ہوئی ہے۔ عباس عراقچی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ”ایکس“ پر مزید کہا کہ ایران کو کوئی تجویز ”براہ راست یا بالواسطہ“ موصول نہیں ہوئی ہے۔ اس وقت جو پیغامات ہم تک اور دنیا تک پہنچ رہے ہیں وہ اب بھی مبہم اور متضاد ہیں۔ تاہم ایران اپنے موقف میں پختہ اور واضح ہے کہ ہمارے حقوق کا احترام کریں، اپنی پابندیاں اٹھائیں تو ہم ایک معاہدے پر پہنچ جائیں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کوئی ایسا منظرنامہ نہیں ہے جس میں ایران پرامن مقاصد کے لیے یورینیم کی افزودگی کے اپنے جائز اور حاصل شدہ حق سے دستبردار ہو جائے۔ یہ وہ حق ہے جس کی ضمانت جوہری عدم پھیلا کے معاہدے کے تمام ارکان کو حاصل ہے۔ عباس عراقچی نے اپنے پیغام کا اختتام اس جملے پر کیا کہ ہم ہمیشہ باہمی احترام پر مبنی مذاکرات کا خیر مقدم کرتے ہیں اور ہم کسی بھی قسم کے حکم یا جبر کو ہمیشہ مسترد کرتے ہیں۔ اس سے قبل جمعہ کو ہی ٹرمپ نے کہا تھا کہ ایران کو اپنے جوہری پروگرام کے حوالے سے واشنگٹن کی جانب سے ایک تجویز موصول ہوئی ہے اور وہ جانتا ہے کہ اسے دہائیوں پرانے اس تنازع کو حل کرنے کے لیے تیزی سے حرکت کرنی ہوگی۔ متحدہ عرب امارات سے روانگی کے بعد امریکی صدارتی طیارے پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ان کے پاس ایک تجویز ہے۔ اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ وہ جانتے ہیں کہ انہیں تیزی سے حرکت کرنا ہوگی ورنہ ناقابل برداشت نتائج ہوں گے۔

بجلی کے کنکشن کے لیے اضافی سیکیورٹی ڈپازٹ کیوں؟

بھیونڈی: 17 مئی (شارف انصاری): ٹورینٹ پاور نے بھیونڈی میں بجلی کے متعدد صارفین کو اضافی سیکیورٹی ڈپازٹ کی درخواست کے خط بھیجے ہیں۔ ٹورینٹ پاور نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ صارفین کو بھیجا گیا یہ اضافی سیکیورٹی ڈپازٹ لیٹر MSEDCL اور MERC سپلائی کوڈ رولز 2021 کے طریقہ کار کے مطابق ہے۔ الیکٹرسٹی ایکٹ کا سیکشن 47 صارفین کے لیے بجلی کا کنکشن حاصل کرنے کے لیے سیکیورٹی ڈپازٹ ادا کرنا لازمی بناتا ہے۔ نیز، MERC سپلائی کوڈ کے ضوابط، 2021 کے مطابق، سیکیورٹی ڈپازٹ کی رقم بلنگ سائیکل کی مدت کی اوسط بلنگ سے دوگنا ہوگی۔ اس اصول کے تحت اوسط بلنگ کا تعین کرنے کے لیے، پچھلے بارہ (12) مہینوں کی اوسط بلنگ لی جاتی ہے۔ ایسی صورتوں میں جہاں سپلائی مختصر مدت کے لیے ہوتی ہے، قلیل مدتی اوسط بلنگ لی جاتی ہے۔ قواعد یہ بھی بتاتے ہیں کہ کمپنی، سالانہ، ان صارفین سے درکار سیکیورٹی ڈپازٹ کی رقم کا حساب لگائے گی جن کے پاس پہلے سے ہی کنکشن ہیں۔ اگر پچھلے 12 مہینوں میں بجلی کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے، تو سیکیورٹی ڈپازٹ اسی حساب سے بڑھتا ہے۔ لہذا، MSEDCL کے طریقہ کار کے مطابق، TorrentPower نے مالی سال 2024-25 کے لیے اپنے صارفین کے لیے سیکیورٹی ڈپازٹ کا جائزہ لیا ہے، اور اگر قابل اطلاق ہو تو اضافی سیکیورٹی ڈپازٹ کے لیے صارفین کو ایک ڈیمانڈ لیٹر بھیجا ہے۔ ادائیگی میں آسانی کے لیے، MERC کے قوانین صارفین کو اضافی سیکیورٹی ڈپازٹ چھ مساوی قسطوں میں ادا کرنے کا اختیار فراہم کرتے ہیں۔ صارفین سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ نوٹ کریں کہ ان کی طرف سے ادا کردہ سیکیورٹی ڈپازٹ MSEDCL کے پاس رہتا ہے (Torrent Power کے پاس نہیں)۔ اس کے علاوہ، ہر سال اس سیکیورٹی ڈپازٹ پر صارفین کو سود ادا کیا جاتا ہے۔

آل مالیگاؤں خوش نویسی و مہندی کمپٹیشن

الحمدللہ! زریّن فاؤنڈیشن و یو۔ ایف سیمی انگلش اسکول کے زیر اہتمام خوش نویسی اور مہندی ڈیزائن کے مقابلے کا انعقاد کیا جا رہا ہے جس میں دونوں مقابلے کیلئے دو دو گروپ بنائے گئے ہیں۔ پہلا گروپ: پانچویں سے ساتویں کلاس جبکہ دوسرا گروپ: آٹھویں سے دسویں کلاس کے طلباء و طالبات کیلئے ہے۔ اس مقابلے کا مقصد بچوں کی پوشیدہ و خوابیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اور ان میں اردو خوشخطی کو پروان چڑھانا ہے۔ یہ مقابلہ 25 مئی 2025ء بروز اتوار کو رکھا گیا ہے اس مقابلے کیلئے ایک گھنٹے کا وقت دیا جائے گا مقابلے کی رجسٹریشن فیس 100 روپیہ ہے نتائج کا اعلان و تقسیم انعامات، یو ایف سیمی انگلش اسکول کے سمر کیمپ کی اختتامی تقریب میں کیا جائے گا۔ پتہ یاد رکھیں، یو ایف نرسری و سیمی انگلش اسکول، گینندہ میدان، چار کمرہ، مسلم پورہ، مالیگاؤں مزید معلومات کے لئے 9370040330

انجمن خاکسار مدینہ کے زیر اہتمام

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و نعتیہ مشاعرہ منعقد

بارہ بنکی: 17 مئی: (ابوشحمہ انصاری) گزشتہ شب انجمن خاکسار مدینہ کے زیر اہتمام ایک جلسہ سیرت النبی و نعتیہ مشاعرے کا انعقاد کچی مسجد کے صحن میں کیا گیا، جس کی سرپرستی حاجی غنی احمد خان نے اور صدارت حاجی شیخ مطیع اللہ حسینی نے کی۔ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے محمد مشکور، سابق چیئرمین فتح پور، نسیم گڈو، سابق ضلع پنچایت ممبر نے شرکت کی۔ نظامت کے فرائض حافظ سلمان راعین نے انجام دیے۔ مشاعرے میں کمیٹی کی جانب سے مہمانوں و صحافیوں کی گل پوشی کی گئی۔ حافظ سلمان کی تلاوت سے محفل کا آغاز ہوا۔ مقررِ خصوصی مولانا ضیاء الحسن ندوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج ہمارے معاشرے میں تمام طرح کی برائیاں پھیلی ہوئی ہیں، جس سے مسلمانوں کو بچنے کی اشد ضرورت ہے۔ ہم سب کو چاہیے کہ دین کی راہ پر چلیں، نمازوں کا اہتمام کریں، والدین کی خدمت کریں، پڑوسیوں کا حق ادا کریں اور حلال روزی کمانے کی فکر میں رہیں۔ مشاعرے میں پڑھے گئے اشعار نذرِ قارئین ہیں:

دو جہاں میں کامیابی کی ضمانت پا گیا
پیروی جس نے بھی کر لی سید ابرارؐ کی

مطیع اللہ حسینی

کوئی غیر مسلم ہو یا ہو غیر مسلک کا
عاشقِ رسول اللہؐ سب سے پیار کرتے ہیں

احمد سعید حرف

خواہش نہیں شہرت کی، لالچ نہ خزینے کا
ہو جائے سفر یا رب اکبار مدینے کا

قاری پرویز یزدانی

کیسے پہنچیں طیبہ نگر
جیب ہماری خالی ہے

حسان ساحر

قسم اللہ کی، ایسا نہیں ہے
کوئی سرکارؐ کے جیسا نہیں ہے

طالب اعلیٰ پوری

ساری خلقت کو جہنم سے بچانے کے لیے
لائے ہیں مذہب اسلام، رسولِ عربیؐ

حسیب یاور

اللہ اللہ، یادِ مدینہ
دل اپنا بن جائے مدینہ

نسیم اختر قریشی

سکھاتا نہیں دین آپس میں لڑنا
یہ ٹوٹے ہوئے دل سبھی جوڑتا ہے

عتیق فتح پوری

ان کے علاوہ شاداب انور، سلمان فتح پوری، حفیظ الرحمن، محمد نظام الدین، حافظ سلمان راعین نے بھی اپنا کلام پیش کیا۔ مشاعرے میں خاص طور پر حیات الرحمن، سید خالد محمود، اشتیاق قریشی، پپو ملک، محفوظ علی، محمد خورشید سجاسد، محمد کلیم خان، محمد احتشام، محمد عمر، محمد پرویز، محمد شارف، محمد وحید، محمد کلیم (منیجر)، محمد دانش موجود رہے۔ مشاعرہ کے اختتام پر محمد نظام الدین عرف منانے تمام شعراء و سامعین کا شکریہ ادا کیا۔

ازسرنوتشکیل میں ناندیڑ کارپوریشن کے کارپوریٹرس کی تعداد 92 تک پہنچنے کا امکان!

19 جولائی 2022 کا نوٹیفکیشن برقرار رہنے کا امکان

ناندیڑ: 17رمئی (ورق تازہ نیوز) اگرچہ ریاستی الیکشن کمیشن نے گزشتہ روز حکومت کو مقامی خودمختار اداروں کے حلقوں کی ازسرنو تشکیل کا حکم دیا ہے، لیکن اس سے قبل 19 جولائی 2022 کی جاری کردہ اطلاع کے مطابق خود الیکشن کمیشن نے ناندیڑ واگھالا شہر میونسپل کارپوریشن کے دائرہ کار میں حلقوں کی کل تعداد 31 اور منتخب کیے جانے والے کونسلروں کی تعداد 92 مقرر کی ہے۔ اس لیے اس ازسرنوتشکیل میں ریاستی حکومت حلقوں اور کونسلروں کی تعداد میں بڑے پیمانے پر تبدیلی نہ کرتے ہوئے وہی برقرار رکھ سکتی ہے، اس امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ خاص بات یہ ہے کہ اگرچہ یہ ابتدائی اندازہ ہے، یہ دیکھنا دلچسپی کا باعث ہوگا کہ کیا حکومت حلقہ بندی میں کوئی تبدیلی کرتی ہے؟ اور کیا ایک حلقے میں چار ارکان رکھنے کا فیصلہ لیا جائے گا؟

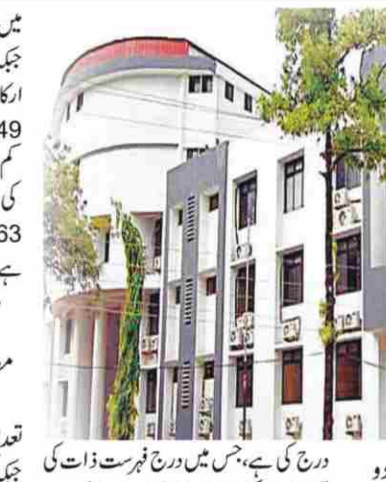

تین کونسلروں والے 30 جبکہ دو کونسلروں والا صرف 1 حلقہ ہوگا:

ریاستی الیکشن کمیشن نے جولائی 2022 میں شائع کردہ اطلاع میں میونسپل کارپوریشن کے دائرہ کار میں کل آبادی 5 لاکھ 50 ہزار 439 درج کی ہے، جس میں درج فہرست ذات کی آبادی 1 لاکھ 2 ہزار 677 اور درج فہرست قبائل کی آبادی 12 ہزار 738 شامل ہے۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق، میونسپل کارپوریشن کے دائرہ کار میں کل 31 حلقوں سے 92 کونسلر منتخب کیے جائیں گے۔ ان میں 30 حلقے تین ارکان پر مشتمل ہوں گے جبکہ صرف 1 حلقہ دو ارکان پر مشتمل ہوگا۔ تین ارکان والے حلقے کی اوسط آبادی 17,149، زیادہ سے زیادہ 19,744 اور کم از کم 16,154 جبکہ دو ارکان والے حلقے کی اوسط آبادی 11,966، زیادہ سے زیادہ 13,163 اور کم از کم 10,769 درج کی گئی ہے۔

2017 کے حکومتی گزٹ کے مطابق کونسلروں کی تعداد 81 تھی

چار ارکان والے حلقوں کی تعداد 19، پانچ ارکان والے حلقے کی تعداد 1 جبکہ کل حلقوں کی تعداد 20 تھی۔ ان میں درج فہرست ذات کے لیے 15، درج فہرست قبائل کے لیے 2 اور دیگر پسماندہ طبقات کے لیے 22 نشستیں محفوظ تھیں۔ اس میں خواتین کے لیے مخصوص نشستوں سمیت کل محفوظ نشستوں کی تعداد 41 تھی۔ میونسپل کارپوریشن کی 2017 سے 2022 کی پانچ سالہ مدت میں یہی تعداد نافذ العمل تھی۔ اس کے بعد 2022 سے 2027 کے لیے اُس وقت کے ریاستی الیکشن کمشنر یو. پی. ایس. مدان نے ایک اطلاع جاری کر کے میونسپل کارپوریشن میں منتخب کیے جانے والے ارکان کی تعداد 92 اور حلقوں کی کل تعداد 31 مقرر کی تھی۔ لیکن میونسپل کارپوریشن کے انتخابات 2022 سے اب تک مختلف وجوہات کی بنا پر تاخیر کا شکار رہے۔ حال ہی میں سپریم کورٹ نے حکم دیا کہ انتخابات کی اطلاع چار ہفتوں میں جاری کی جائے اور چار ماہ کے اندر انتخابات کرائے جائیں، جس کے بعد ریاستی الیکشن کمیشن سرگرم ہوا۔ انہوں نے حال ہی میں حکومت کو حلقہ بندی کی ازسرنوتشکیل کے احکامات جاری کیے، لیکن حکومت اضافی زور زبردستی کیے بغیر، خود الیکشن کمیشن کی 19 جولائی 2022 کو جاری کردہ اطلاع کے مطابق ارکان کی تعداد 92 اور حلقوں کی تعداد 31 برقرار رکھ سکتی ہے، اس امکان کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

بی جے پی لیڈر وجے شاہ کے خلاف کانگریس کا احتجاج

ناندیڑ۔ اے؟ مئی (نامہ نگار): پہلگام حملہ کے بعد ملک کی افواج نے پاکستان کے خلاف بڑی کاروائی کی ہے۔ فوجی کاروائیوں کی ذمہ داری کرنل صوفیہ قریشی نے بخوبی انجام دی تھی۔ ملک بھر میں انکی ستائش کی جارہی تھی مگر اسی دوران مدھیہ پردیش کے بی جے پی لیڈر اور وہاں کے ریاستی وزیر وجئے شاہ نے کرنل صوفیہ قریشی کے تعلق سے متنازعہ بیان کرتے ہوئے کہا کے ہماری حکومت نے دہشت گردوں کے خاتمہ ان کی بہن کے ذریعہ سے ہی کرایا ہے۔ وجئے شاہ کے اس توہین آمیز بیان کی ملک بھر میں مذمت کی جارہی ہے۔ اسی طرح گزشتہ کل مدھیہ پردیش کے ہی ڈپٹی چیف منسٹر جگدیش دیوڑا نے متنازعہ بیان دیتے ہوئے کہا کے ملک کی فوج کاروائی کے بعد نریندر مودی کی قدم بوسی کی ہے۔ بی جے پی لیڈروں کے ان بیان بازیوں کے خلاف ا؟ج کانگریس پارٹی دفتر کے روبرو ناندیڑ کے رکن پارلیمنٹ رویند رچوہان کی قیادت میں ایک احتجاجی پروگرام منعقد کیا گیا تھا جس میں مدھیہ پردیش کے وزیر وجئے شاہ کی تصویر کو جوتے مار کر احتجاج کیا گیا۔ آپریشن سندور کی کامیابی پر ملک کی فوج کے حق میں نعرے لگائے گئے۔ ہندوستان زندہ باد، پاکستان مردہ باد کے نعرے لگا کر ہندوستانی فوج کی ستائش کی گئی۔ اس موقع پر شہر صدر عبدالستار، ریاستی سکریٹری سریندر گھوڑجکر، راجیش پاوڑے، ایکناتھ مورے، شہر کارگزار صدر بالاجی چوہان، خازن منا عباس حسین، سابق ڈپٹی میئر عبدالغفار، سریش ہٹکر، ستیہ پال ساونت، سابق کارپوریٹر منتجب الدین، دیپک حضوریا، شیخ مختار، عارف خان، رفیق پٹھان، گگن یادو، نسیم خان، رمیش چتے، عبدالفہیم واجئے گاؤں، سنجئے واگھمارے، اتول پیدے واڑ، دھنجے عمری کر، شرینواس مورے، گوند پاٹل، گوتم شیر ساٹھ، گنیش کوکاٹے سمیت دیگر عہدیداران اور ورکرس بڑی تعداد میں موجود تھے۔

ناندیڑ میں آندھی کے ساتھ بارش کا امکان

چار دنوں کا ایلو الرٹ جاری

ناندیڑ، 17 مئی: (ورق تازہ نیوز) ریجنل موسمیاتی مرکز ممبئی نے آج 17 مئی 2025 کو دوپہر 1 بجے جاری کی گئی اطلاع کے مطابق، ناندیڑ ضلع کے لیے 17، 18، 20 اور 21 مئی 2025 کو "ییلو الرٹ" جاری کیا ہے۔ ان چار دنوں کے دوران ضلع کے مختلف مقامات پر 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز آندھی چلنے، بجلی چمکنے اور گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کا قوی امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ اس قدرتی آفت کے پیش نظر تمام متعلقہ محکموں اور عوام سے احتیاط برتنے کی اپیل کی گئی ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے شہریوں سے درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی درخواست کی ہے:

یہ اقدامات کریں: اگر پہلے سے بجلی چمکنے اور بارش کی پیش گوئی ہو تو باہر نکلنے سے گریز کریں۔ اگر کھلی جگہ پر ہوں اور قریب میں کوئی محفوظ عمارت نہ ہو تو نشیبی جگہ پر جا کر گھٹنوں میں سر دے کر بیٹھ جائیں۔ بجلی چمک رہی ہو تو فوراً گھر یا کسی محفوظ عمارت میں پناہ لیں۔ گھر کی بالکنی، چھت یا باہر کے برآمدے میں ہرگز نہ رکیں۔ اگر آپ گھر میں ہوں اور برقی آلات چل رہے ہوں تو فوراً بند کر دیں۔ تاروں کی باڑ، بجلی کے کھمبوں اور دیگر لوہے کی اشیاء سے دور رہیں۔ اگر پانی میں کھڑے ہوں تو فوراً باہر نکل آئیں۔

یہ اقدامات نہ کریں: آسمان میں بجلی چمک رہی ہو تو گھر میں لینڈ لائن فون استعمال نہ کریں۔ شاور کے نیچے نہائیں نہیں۔ گھر کے نل، پانی کی پائپ لائن یا کسی بھی برقی آلے کو ہاتھ نہ لگائیں۔ بجلی چمکنے اور آندھی کے دوران لوہے کے ڈھانچے والے خیمے یا شیڈ میں پناہ نہ لیں۔ اونچے درخت کے نیچے کھڑے نہ ہوں۔ دھات کے اونچے ٹاورز کے قریب ہرگز نہ کھڑے ہوں۔ اگر آپ گھر میں ہوں تو کھلے دروازے یا کھڑکی سے بجلی چمکتے دیکھنے کی کوشش نہ کریں، یہ باہر کھڑے ہونے جتنا ہی خطرناک ہے۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے یہ ہدایات جاری کی گئی ہیں۔

بس اسٹینڈ پر خاتون کے گلے سے زیور چوری

ناندیڑ (ورق تازہ نیوز) بس اسٹینڈ کو سابقہ مقام پر بحال کرنے کے بعد بھی چور مسافروں کے سامان کو لوٹنے کا سلسلہ جاری ہے۔ 16 مئی کو چور نے ایک خاتون کے گلے سے سونے کا ہار چوری کرلیا جس کی مالیت 75 ہزار روپے تھی۔ کاتھیواڑی تعلقہ دیگلور کے انتیشور کربا کی طرف سے دائر شکایت کے مطابق 16 مئی کو سہ پہر 3.30 بجے جب وہ ناندیڑ بس اسٹینڈ پر دیگلور جانے والی بس میں سوار ہو رہے تھے، کچھ چوروں نے بھیڑ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کی بیوی کے گلے سے 75,000 روپے کا سونے کا ہار چرا لیا۔ وزیرآباد پولیس نے اس واقعہ کو مقدمہ نمبر 215/2025 کے طور پر درج کرلیا ہے اور پولیس سپرنٹنڈنٹ پردیپ کھنسول مزید تفتیش کر رہے ہیں۔

وسرنی قتل معاملے میں نابالغ سمیت پانچ ملزمین گرفتار چھ روزہ پی سی آر

ناندیڑ: 17 مئی (ورق تازہ نیوز) 11 مئی کو وسرنی علاقے میں پانی کی ٹنکی کے قریب ہوئے قتل اور جان لیوا حملے کے معاملے میں ملوث ایک نابالغ سمیت پانچ ملزمین کو ناندیڑ دیہی پولیس اور مقامی جرائم شاخ نے مشترکہ کوششوں سے گرفتار کیا۔ اس کے بعد عدالت نے ان میں سے چار ملزمان کو چھ دن کی پولیس حراست میں بھیج دیا۔ اس حوالے سے پولیس سپرنٹنڈنٹ آفس نے ایک پریس نوٹ کے ذریعے یہ معلومات فراہم کی ہیں۔ 11 مئی کو صبح 10 بجے کے قریب وسرنی علاقے میں فائرنگ کا واقعہ پیش آیا، جس میں شیخ پرویز نامی نوجوان ہلاک ہو گیا، جبکہ تیجاسنگ راجندر سنگ باوری نامی نوجوان زخمی ہوا۔ اس سلسلے میں ناندیڑ دیہی پولیس تھانے میں جرم نمبر 450/2025 درج کیا گیا تھا۔ حملہ آوروں اور قاتلوں کی تلاش کے لیے 6 مختلف ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔ اس میں ناندیڑ کرائم برانچ کے قابل پولیس انسپکٹر ادے کھنڈیرائے، ناندیڑ اور ہنگولی اضلاع کے معروف پولیس انسپکٹر ادناتھ چیٹولکر کی رہنمائی میں، مقامی جرائم شاخ کے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر ٹھل گھوگرے، پولیس سب انسپکٹر گنیشور مٹھ، بابوراؤ چوہان، وینکٹ گسے اور سائبر پولیس اسٹیشن کے پولیس کانسٹیبل دیپک اوڈھنے سمیت کئی افسران نے سخت محنت کر کے ناندیڑ ضلع سے باہر جا کر پانچ مجرموں کو گرفتار کیا۔ ان گرفتار شدگان کے نام یہ ہیں: سدھیشور عرف پون سودام پوئیڈ (عمر 20 سال) ساکن پونے گاؤں، وشال وشنو مورے (عمر 21 سال) ساکن وینکٹیشن نگر ناندیڑ، اومکانت عرف سونیا ماروتی مورے (عمر 19 سال) ساکن شنکر نگر وسرنی، دتہ لکشمن مورے (عمر 26 سال) ساکن وسرنی ضلع ناندیڑ، اور ایک نابالغ لڑکا شامل ہے۔ اس جرم کی تفتیش اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر وجے کامبلے کر رہے ہیں۔ آج، 17 مئی کو، گرفتار پانچ میں سے چار ملزمین کو عدالت نے چھ دن کی پولیس حراست میں بھیجا ہے۔ پولیس ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سشیل کمار نائک نے اس ٹیم کی ستائش کی ہے۔

سیلاب متاثرین کا مالی امداد کیلئے مورچہ

ناندیڑ: 17رمئی (ورق تازہ نیوز) شہر میں سیلاب زدگان کے لیے حکومتی امداد اور گرانٹ حاصل کرنے کے لیے کھڑکپورہ سے متصل علاقوں کے سیلاب متاثرین نے ایک عظیم الشان مورچہ نکالا جس نے ناندیڑ شہر کو ہلا کر رکھ دیا، متاثرین نے وزیر نگراں کار اتول جی ساوے ڈویژنل کمشنر چودھری کو ضلع کلکٹر کے توسط سے میمورنڈم روانہ کیا۔ جس میں یکم اور 3 ستمبر 2024 کو شدید بارشوں اور سیلابی پانی کی وجہ سے، ناندیڑ شہر میں بہت سی بستیاں، خاص طور پر، پنچشیل نگر، جی ایم کالونی، حضرت دولھے شاہ رحمٰن نگر، کھڑک پورہ، بمیرا باغ، ڈبل سٹوری نلہ گٹا چل، دیگاؤں چل، امبیڈکر نگر، گنگا چال، بھیم گھاٹ، گولچل اور دیگر علاقوں میں سیلابی پانی کی وجہ سے کپڑے، اناج، گھریلو سامان اور طلباء کی نوٹ بک کو نقصان پہنچا۔ پنچنامہ کے 8 ماہ گزرنے کے باوجود سیلاب متاثرین کے کھاتوں میں امدادی رقم ابھی تک جمع نہیں ہو سکی۔ اس لئے این ٹی سی میل علاقہ میں سیلاب متاثرین کی طرف سے دیپک ستارے کی قیادت میں ضلع کلکٹر آفس تک ایک عظیم الشان مارچ نکالا گیا۔ سرپرست وزیر نمبر اتل جی ساوے اور ڈویژنل کمشنر چوہدری کو ضلع کلکٹر کے ذریعہ میمورنڈم سونپا گیا۔ اس مورچہ میں دیپک ستارے، شیخ تاج الدین، منوہر جونڈھلے، لکشمن ساسانے، دیوآنند گوڈبولے، دگمبر ڈھگے، لطیف پٹھان، ڈی این کامبلے، ایم صلاح الدین صدیقی، کیشو دھونگڑے، عتیق چاؤس، اندر جادھو، دیپک جمدادے، شیتل لوکھنڈے، راہول سوبھارے، پیراجی، سوبھارے، سوبھاکر ساونت، کیلا ماروتی کامبلے اور دیگر خواتین اور مردوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

مقامی اداروں کے الیکشن میں کانگریس کو اکثریت ملے گی: رویندر چوہان

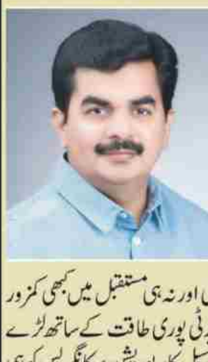

ناندیڑ۔ اے؟ مئی (نامہ نگار): سپریم کورٹ کے احکامات کے بعد مہاراشٹرا میں ضلع پریشد، پنچایت سمیتی، میونسپل کارپوریشن، میونسپل کونسل اور دیگر مقامی اداروں کے الیکشن کی تیاریاں شروع ہو چکی ہے۔ اس سلسلہ میں ناندیڑ کے رکن پارلیمنٹ رویندر چوہان نے اپنے بیان میں کہا کے کانگریس پارٹی آنے والے دنوں میں تمام مقامی اداروں کے الیکشن میں پوری طاقت سے حصہ لے گی۔ کانگریس پارٹی کو ہی ضلع میں اکثریت حاصل ہوگی۔ انہوں نے کہا کے کانگریس پارٹی ناندیڑ میں کبھی کمزور نہیں تھی اور نہ ہی مستقبل میں کبھی کمزور ہوگی۔ ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کے علاوہ دیگر تمام الیکشن پارٹی پوری طاقت کے ساتھ لڑے گی۔ ناندیڑ ضلع کانگریس کا ایک مضبوط قلعہ ہے۔ ناندیڑ میونسپل کارپوریشن پر کانگریس کو ہی اکثریت ملے گی۔ جو مخالفین ناندیڑ ضلع میں کانگریس کو کمزور بتانے کی کوشش کر رہے ہیں انہیں ناندیڑ کی عوام الیکشن میں ان کا مقام بتا دے گی۔

لال باڑہ کے سابقہ مدرس محمد ہارون کا انتقال

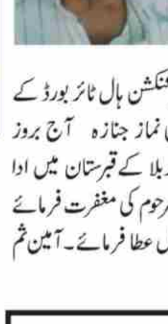

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) انتہائی افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ محمد ہارون سر سابقہ مدرس مدینۃ العلوم لال باڑا کا انتقال ہو گیا ہے۔ انکا مکان سہرا فنکشن ہال ٹائر بورڈ کے پاس ہے۔ مرحوم کی نماز جنازہ آج بروز ہفتہ صبح 10 بجے کربلا کے قبرستان میں ادا کی گئی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

ناندیڑ: امرناتھ راجورکر کو بی جے پی نے ناندیڑ مہانگر کا شہر صدر نامزد کیا ہے اس موقع پر انکی اور بی جے پی قائد وسابقہ وزیر اعلیٰ اشوک راؤ چوہان کی گلپوشی کرتے ہوئے ورکرس دیکھے جاسکتے ہیں۔

عالیہ فاطمہ کی دسویں جماعت میں شاندار کامیابی

ناندیڑ۔ 17 مئی (راست) ناندیڑ شہر کے معروف تعلیمی ادارے راج اردو پرائمری و ہائی اسکول ناندیڑ کی ہونہار طالبہ عالیہ فاطمہ بنت چاند خان نے اس سال دسویں جماعت میں اعلیٰ نمبرات سے کامیابی حاصل کر کے اپنے اسکول، اساتذہ اور والدین کا نام روشن کیا۔ عالیہ فاطمہ نے جملہ 20-73 فیصد نمبرات لے کر شاندار کامیابی حاصل کی۔ اُنہیں اردو میں: 87، مراٹھی میں 70، انگلش میں 73 علم حساب میں 60، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں 70، اور شوشل سائنس میں 66 نمبرات حاصل کئے۔ عالیہ فاطمہ بنت چاند خان ساکن ملت نگر علاقہ میں رہائش پذیر ہیں۔ اس ہونہار طالبہ نے اپنی انتھک محنت، والدین کی دعاؤں اور اساتذہ کی رہنمائی کے ذریعہ اسکول میں۔20۔73 فیصد نمبرات لے کر شاندار کامیابی حاصل کی۔ اسی خوشی میں عالیہ فاطمہ کی گلپوشی ان کے رشتہ داروں نے کیا۔ واضح ہو کہ فیروز خان نیوز رپورٹر رشتہ میں عالیہ فاطمہ کے چچا ہے۔ اس ہونہار طالبہ عالیہ فاطمہ کی اس کامیابی پر ان کی دادی، چچا، والد والدہ چاچی اور رشتہ داروں نے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

گورنمنٹ ٹیکنیکل کالج ناندیڑ میں چار کروڑ کا گھوٹالہ

تین افراد اور دیگر سات ملزمین کے خلاف مقدمہ درج

ناندیڑ: 17رمئی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ کے شیواجی نگر پولس نے گورنمنٹ ٹیکنیکل کالج ناندیڑ کے تین افراد اور دیگر سات افراد کے خلاف حکومتی فیصلے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اور اپنے عہدے کا غلط استعمال کرتے ہوئے 4 کروڑ 4 لاکھ 5 ہزار 896 روپے کا گھپلہ کرنے کے الزام میں مقدمہ درج کیا ہے۔ پونے کے رہنے والے اکچیت بھاگوت کھیڈکر کی جانب سے 2022 اور 2024 کے درمیان درج کرائی گئی شکایت کے مطابق، گورنمنٹ ٹیکنیکل کالج جنزاؤ کے پرنسپل ناگیش ایل، جوائنٹ ڈائریکٹر ناسک ڈویژن کاؤ گارڈ وی گرجے اور ناندیڑ کے پرکاش ڈی. پوفلے نے سات دیگر ملزمان کے ساتھ ملی بھگت سے سرکاری ریونیو پر اختیار اور کنٹرول رکھنے والے سرکاری ملازم ہوتے ہوئے جان بوجھ کر حکومتی فیصلوں کی خلاف ورزی کی اور دھوکہ دہی کے ذریعے حکومت کو 4 کروڑ 4 لاکھ 5 ہزار 896 روپے کا نقصان پہنچایا۔ ناندیڑ میں شیواجی نگر پولیس نے مقدمہ نمبر 196/2025 کے تحت تعزیرات ہند (IPC) کی دفعہ 34409, کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس انسپکٹر جالندر رٹنڈالے اس جرم کی تفتیش کر رہے ہیں۔

ٹی سی گم گئی

میری سید عبدالعلیٰ ولد سید الیاس کے نام کی بارہویں جماعت کی اقراء انٹرنیشنل انگلش سکول اینڈ جونیئر کالج ناندیڑ کی ٹی سی آٹو رکشہ میں سفر کے دوران کہیں گم ہوگئی ہے۔ جس کسی صاحب کو ٹی سی ملے وہ حسب ذیل پتہ پر لا کر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

سید عبدالعلیٰ ولد سید الیاس
فتح برج ناندیڑ

بھارت کسی بھی وقت، کہیں بھی پاکستان کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ امریکی جنگی ماہر

نئی دہلی، 17 مئی۔ ایم این این۔ ایک سینئر امریکی جنگی ماہر نے کہا ہے کہ بھارت اب اس پوزیشن میں ہے کہ وہ پاکستان کو "کسی بھی وقت اور کہیں بھی" نشانہ بنا سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارت کی فوجی صلاحیت، خاص طور پر براہموس میزائل سسٹم، پاکستان اور چین کے مشترکہ فضائی دفاعی نظام سے کہیں زیادہ مو؟ثر اور جدید ہے۔ معروف امریکی انسٹی ٹیوٹ "فاو؟نڈیشن فار ڈیفنس ا؟ف ڈیموکریسیز" سے وابستہ دفاعی تجزیہ کار بریڈ پیٹی نے کہا کہ براہموس میزائل کی رفتار، درستگی اور مار کرنے کی صلاحیت پاکستان کے کسی بھی دفاعی نظام کو ناکام بنانے کی قوت رکھتی ہے۔

ضرورت ہے

ملٹی سروس میں 1 آفس بوائے کی ضرورت ہے۔ جسے کمپیوٹر چلانا آنا چاہئے۔ مناسب تنخواہ دی جائے گی۔

پتہ: دیگلور ناکہ ناندیڑ
9503571816
8686737314

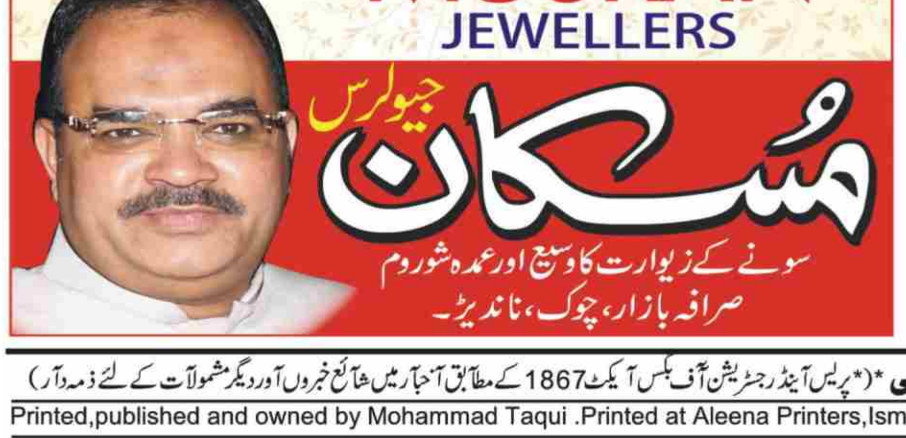

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڈی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد تقی* (پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق آج اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed, published and owned by Mohammad Taqui. Printed at Aleena Printers, Ismail Market, Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229, Badi Dargah, Gadipura, Nanded-431604. Editor: Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market, Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔